SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 339 Monday 22nd Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۳۹، مورخہ، ۲۲ دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز پیر، یکم رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

خوش نصیب شیخ مجیب

پریم لتا پاروے بنیں بیڑ کی چیئرپرسن

وجے راجے پنڈت کی بیڑ میں انٹری

بیڑ: نمائندہ: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے پارٹی کو بیڑ کی سوشل انجینئرنگ کو بیڑ بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ایک عام شہری پریم لتا پاروے بیڑ نگر پریشد کا کی نگراں صدر کے عہدے پر فائز ہو گئی ہیں۔ اس نتیجے کے بعد سیاسی حلقوں میں "لاکھ برا چاہے زمانہ، پر وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا" جیسی تاثرات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بیڑ نگر پریشد کے نگراں صدر کے عہدے کے لیے نیشنلسٹ کانگریس (اجیت پوار گروپ)، بھارتیہ جنتا پارٹی اور نیشنلسٹ کانگریس (شراد چندر پوار گروپ) کے درمیان سہ رخی مقابلہ ہوا تھا۔ ووٹوں کی گنتی کے آغاز سے ہی بی جے پی کی امیدوار ڈاکٹر جیوتی گھمبرے برتری بنائے ہوئے تھیں۔ ان کے پیچھے نیشنلسٹ کانگریس (اجیت پوار) پارٹی کی پریم لتا پاروے دوسرے نمبر پر تھیں، جبکہ نیشنلسٹ کانگریس (شراد پوار) گروپ کی امیدوار سمیتا وشنو واگھمارے تیسرے مقام پر تھیں۔ ووٹوں کی برتری مسلسل بدلتی رہی، اس لیے آخر تک دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ بالآخر کچھ وارڈوں کی گنتی باقی رہتے ہوئے پریم لتا پاروے نے زبردست برتری حاصل کرتے ہوئے بی جے پی کی امیدوار کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد بی جے پی کو دوبارہ برتری نہیں مل سکی۔ آخر میں اجیت پوار کی سوشل انجینئرنگ نے کمال دکھاتے ہوئے عام شہری پریم لتا پاروے کی فتح کا تعین کر دیا۔ ان کی فتح سے بیڑ نگر پالکا کی سیاست میں بڑا الٹ پھیر ہوا ہے۔ حامیوں کی طرف سے ایسے تاثرات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس فتح سے اجیت پوار گروپ کی طاقت ایک بار پھر واضح ہو گئی ہے۔ آنے والی مقامی خود اختیاری اداروں کی سیاست میں اس نتیجے کے اثرات پڑنے کی امکان ظاہر کی جا رہی ہے۔ سابق وزیر نواب ملک نے اس کامیابی پر بیڑ کی عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔

اطہر کیس: بہار پولیس لنچنگ کی بجائے چوری کے الزام کے زاویہ سے جانچ کر رہی ہے

بہار کے نوادہ ضلع کے روہ بلاک کے بھٹہ گاؤں میں ایک 50 سالہ مسلمان اسٹریٹ وینڈر محمد اطہر کو ہندو بھیڑ کے ذریعہ ٹارچر اور لنچنگ کے نتیجہ میں موت کی خبر نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا، مگر اس کے برعکس بہار پولیس نے مبینہ طور پر چوری کا الزام لگانے والے ایک وائرل ویڈیو کی جانچ شروع کر دی ہے۔ اس اقدام پر مقتول کے اہل خانہ، کمیونٹی کے لوگ اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی جانب سے شدید تنقید کی گئی ہے، جو اسے ایک سنگین ناانصافی اور موت کے بعد مظلوم پر الزام لگانے کے عمل کے طور پر دیکھ رہے ہیں اہل خانی مقامی باشندے ایک نفرت انگیز حملے کے طور پر بیان کرتے ہیں واضح رہے کہ اطہر پر 5 دسمبر

کی رات کو ایک ہجوم نے وحشیانہ حملہ کیا اور بعد میں وہ ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اس قتل نے مقامی مسلمانوں اور حزب اختلاف کے رہنماؤں میں غصے کو جنم دیا، جنہوں نے انتظامیہ پر ایک غریب ہاکر کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا اور ذمہ داروں کو فوری اور مثالی سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ ادھر پولیس نے کہا ہے کہ لنچنگ کے سلسلے میں اب تک 11 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جن میں پانچ نامزد ملزمان اور چھ نامعلوم افراد شامل ہیں۔ تاہم، اب توجہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے 20 سیکنڈ کے کلپ کی طرف مبذول ہو گئی ہے، جس میں مبینہ طور پر اطہر کو چور کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ تفتیش کے ایک حصے کے طور پر ویڈیو کو "چوری کے زاویے" سے جانچا جا رہا ہے۔ افسر نے ایک عوامی بیان میں کہا، "سوشل میڈیا پر ایک مختصر کلپ سامنے آیا ہے۔ ہم تمام پہلوؤں کی جانچ کر رہے ہیں۔" اطہر کے اہل خانہ نے اس لائن آف انکوائری پر سخت اعتراض کیا ہے۔ شبنم، ان کی اہلیہ، جنہوں نے 6 دسمبر کو ایف آئی آر درج کرائی، کہا کہ ویڈیو پر توجہ دراصل جرم کا ازالہ کرنے کے بجائے متاثرہ کو مورد الزام ٹھہرانے کے مترادف ہے۔ اطہر کو اس کے اہل خانہ اور دوستوں نے روزانہ اجرت پر کام کرنے والے ہاکر کے طور پر بیان کیا ہے جو روزی کمانے کے لیے قریبی دیہات میں گھریلو سامان فروخت کرتا تھا۔ "وہ غریب تھا لیکن ایماندار تھا،" ایک پڑوسی نے کہا۔ "ایک ہجوم نے بغیر قانون کے اس کی قسمت کا فیصلہ کیا۔

حکومت نے منریگا پر بلڈوزر چلایا: سونیا گاندھی

دیہی روزگار کے حوالے سے رائج سابقہ یو پی اے حکومت کے مشہور اور کامیاب قانون کہے جانے والے مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو بدل کر مرکزی حکومت کے ذریعہ 'وکست بھارت روزگار اور اجیویکا مشن (دیہی) (وی بی۔ جی رام جی) نامی بل کو کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے نشانہ بنایا ہے۔ انگریزی اخبار 'دی ہندو' کے لیے لکھے ایک مضمون میں سونیا گاندھی نے منریگا قانون ختم کرنے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کا نام ہٹانے کے لئے مرکزی حکومت پر زوردار حملہ کیا ہے۔ سونیا گاندھی لکھتی ہیں کہ گزشتہ چند دنوں میں نریندر مودی حکومت نے بغیر کسی بحث، مشاورت، پارلیمانی عمل یا مرکز۔ ریاست روابط کا احترام کئے بغیر منریگا کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ مہاتما گاندھی کا نام ہٹانا تو صرف شروعات تھی۔ منریگا کا پورا ڈھانچہ، جو اس کی تاثیر کے لیے بہت ضروری تھا، کو ختم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ منریگا دنیا کا سب سے بڑا سماجی تحفظ اقدام رہا ہے اور اس کا سب سے زیادہ مطالعہ اور جائزہ بھی کیا گیا ہے۔ مودی حکومت نے اپنے نئے قانون میں قانونی ضمانتوں کے پورے خیال کو ہی ختم کر دیا ہے، جو صرف نوکر شاہی والے قوانین کا ایک مجموعہ ہے۔ منریگا نے پورے دیہی ہندوستان میں کام کے حق کو نافذ کیا تھا۔ مودی حکومت کا نیا بل اس اسکیم کے دائرہ کار کو صرف ان دیہی علاقوں تک محدود کرتا ہے جنہیں مرکزی حکومت اپنی مرضی پر مطلع کرے گی۔ سونیا گاندھی مزید لکھتی ہیں کہ پورے سال روزگار کی گارنٹی ختم کر دی گئی ہے۔ ریاستی حکومتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ کھیتی کے مصروف موسم کے دوران 60 دن ایسے منتخب کریں جب کوئی کام نہیں کیا جائے گا۔ منریگا کا سب سے بڑا اثر یہ تھا کہ اس نے دیہی ہندوستان میں بے زمین غریبوں کی مول بھاؤ کرنے کی طاقت کو بڑھایا، جس سے کھیتی کی مزدوری، نئے قانون کے تحت یہ مول بھاؤ کرنے کی طاقت صاف طور سے ختم ہو جائے گی۔ مودی حکومت مزدوری میں اضافہ کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ 'خرچ کا ایک بڑا حصہ ریاستوں پر ڈال کر مودی حکومت اس اسکیم کے تحت کام فراہم کرنے سے ریاستوں کی حوصلہ شکنی کر رہی ہے۔ ریاستوں کی مالی حالت، جو پہلے سے ہی بہت زیادہ دباؤ میں ہے، اور بھی خراب ہو جائے گی۔ سونیا گاندھی لکھتی ہیں کہ مودی حکومت نے اس اسکیم کی مرکزی نوعیت کو بھی ختم کر دیا ہے۔

بیڑ بلدیہ الیکشن 2025

بیڑ نگر پالیکا کے نومنتخبہ مسلم ارکان بلدیہ

صدر بلدیہ: پریم لتا پاروے میڈم (شیخ مجیب بھائی) گھڑی

رکن بلدیہ:

1) سید فاروق پٹیل گھڑی وارڈ 16
2) جمیل بھائی گھڑی (بہو) 16
3) خورشید عالم توتاری 23
4) حامد پالے خان (اہلیہ) توتاری 23
5) سید صادق علی گھڑی 19
6) الیاس سرور ایم آئی ایم 20
7) شاہ نور بی توتاری 20
8) شیخ نظام گھڑی 21
9) شیخ عبدالقیوم اہلیہ گھڑی 21
10) شیخ بلال اہلیہ گھڑی 7
11) زینت اللہ خان گھڑی 6
12) مومن زکی اہلیہ گھڑی 6
13) اشفاق انعامدار گھڑی 18
14) روہیل دادا توتاری 18
15) ایوب خان توتاری 11
16) مومن ضمیر والدہ یا لیڈیز توتاری 11
17) سید مصطفیٰ بی جے پی 13
18) سید اطہر توتاری 9

ووٹوں کی گنتی۔ رکے ہوئے گھڑی کے کانٹے۔ ڈوبتا دل۔ لیکن یقین مکمل جیت کا

صحافی بھاگوت تھاورے کے احساسات

وارڈ ۱۵ تک گھڑی ۱۱ ہزار کے پیچھے تھی، پھر میرے فون بجنے لگے، اب کیا ہوا؟ تم نے بہت محنت کی راو، لیکن... کچھ فون تو ایسے تھے کہ کمل والوں نے تمہیں ۱۱ ہزار پر لے آئے، یہ گناہ تمہارا ہی ہے۔ میں کئی لوگوں کے الزامات کے پنجرے میں تھا، مگر میں بالکل مستقل مزاجی سے کہتا رہا کہ وارڈ ۲۳ ہو جائے گا۔ میرے دل کی گہرائی سے آواز آ رہی تھی کہ ۱۳ ۳ لڑنے والے شیر ایسے ہی ہوتے ہیں جو لڑیں اور جیتیں۔ فاروق پٹیل، اشفاق انعامدار نظام بھائی اور پھر اسلام پورہ اور مومن پورہ ٹیم اوور، ہم جیت گئے تھے۔ مجھے پنچایت والا ڈائیلاگ یاد آ گیا جو ونو د کو فون کر کے کہا تھا: "ارے ہم جیت گئے"۔ یہ قومیت پسندوں نے حاصل کیا ہوا جمہوریت کا فتح ہے۔ میں نے ایک مہینہ پہلے پوسٹ کر کے اسکرین شاٹ لے کر رکھا تھا اور یقین دلایا تھا کہ گھڑی جیتے گی۔ یہ فتح اس اقلیتی غریب بھائی کی ہے جس نے ایک دل ایک ووٹ سے گھڑی کا بٹن دبایا۔ یہ فتح مجیب بھائی کے آنسوؤں کی ہے۔ یہ فتح شیو چھترپتی کی پنڈ تائی کی ہے، راجے کی شیر کی دھاڑ کی ہے۔ یہ فتح دھنجے منڈے کے اس فون کی ہے۔ یہ فتح قائم شدہ طاقتوں سے بے گھر ہوئی وہی بھاونا کی ہے۔ بشیر گنج کی چائے کو اقتدار کی مٹھاس ملی، غریبوں کا مجیب بھائی کاروباری بن گیا۔ چلو، تیاری کرو نئی مہم کے لیے، نیا راج

سو کروڑ کا ایک ارب، (عرب) ماجلگاؤں میں توتاری کی ضرب

ماجلگاؤں (): ماجلگاؤں نگر پالکا انتخابات میں اجیت دادا پوار گروپ کے موجودہ رکن اسمبلی پرکاش سولنکے کو زبردست جھٹکا لگا ہے۔ یہاں شراد پوار گروپ کی امیدوار شفا بلال چاؤس نے 2623 ووٹوں کے بڑے فرق سے دھماکے دار فتح حاصل کی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی سندھیا مینڈ کے کو شکست دی۔ اس جگہ اجیت دادا پوار گروپ کی امیدوار مہر النساء خلیل پٹیل صرف 7296 ووٹ لے کر تیسرے نمبر پر رہیں۔ اس لیے ماجلگاؤں والوں نے رکن اسمبلی سولنکے کو اس انتخابات میں زبردست جھٹکا دیا۔ ماجلگاؤں نگر پالکا انتخابات میں 26 نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوئی تھی۔ یہاں اجیت پوار گروپ کے رکن اسمبلی پرکاش سولنکے کی طرف سے مہر النساء خلیل پٹیل انتخابات کے میدان میں تھیں، جبکہ بی جے پی کی طرف سے سندھیا گیا نیشور مینڈ کے اور شراد پوار نیشنلسٹ گروپ کی طرف سے شفا بلال چاؤس انتخابی رنگ میں اتری تھیں۔ ووٹنگ کے بعد آج گنتی شروع ہوئی تو ماجلگاؤں والوں نے رکن اسمبلی پرکاش سولنکے کو زبردست جھٹکا دیا۔ یہاں رکن اسمبلی سولنکے کی امیدوار مہر النساء خلیل پٹیل کو صرف 7296 ووٹ ہی ملے، جس سے وہ تیسرے مقام پر رہیں۔ ادھر بی جے پی کی سندھیا گیا نیشور مینڈ کے کو 9636 ووٹ اور شراد پوار گروپ کی امیدوار شفا بلال چاؤس کو 12256 ووٹ ملے، جس سے ان کی 2623 ووٹوں کے فرق سے دھماکے دار فتح ہوئی۔ اس انتخابات میں 26 نشستوں میں سے 11 نشستیں شراد پوار گروپ کی اور 11 نشستیں اجیت پوار گروپ کی جیتیں، جبکہ بی جے پی کو 1، آزاد کو 1، ایم آئی ایم کو 1 اور کانگریس کو 1 نشست پر نگر سیوک منتخب ہوئے۔ نتائج کا اعلان ہونے کے بعد شراد پوار گروپ کے حامیوں نے بڑا جشن منایا۔ رکن اسمبلی پرکاش سولنکے کو یہ سب سے بڑا جھٹکا سمجھا جا رہا ہے۔ سہال چاؤس نے اپنے پرانے ساتھیوں کے ساتھ مل کر جو منصوبہ تیار کیا، اس کی بھی خوب تعریف ہو رہی ہے۔ اور "سو کروڑ کا ایک ارب".. (عرب۔).. یہ کہاوت پھر سے چل پڑی ہے۔

ریاست کی 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات کے لیے این سی پی کی تیاریوں میں تیزی

مہایوتی کے طور پر انتخابات لڑنے پر پالیسی طے ہونے کا امکان: سنیل تٹکرے

ممبئی: ریاست میں 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات کے اعلان کے بعد نیشنل کانگریس پارٹی نے انتخابی حکمتِ عملی کو حتمی شکل دینے کے لیے سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ 23 دسمبر سے نامزدگی فارم داخل کرنے کا عمل شروع ہونے والا ہے۔ اسی پس منظر میں این سی پی کے ریاستی صدر اور رکنِ پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے ریاست بھر کے کوآرڈینیٹروں، شہر صدور اور ضلع صدور کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ منعقد ہونے کی جانکاری دی۔ یہ جائزہ میٹنگ خواتین اقتصادی ترقی منڈل کے ہال میں منعقد ہوئی، جس میں ودربھ، مراٹھواڑہ، شمالی مہاراشٹر، مغربی مہاراشٹر اور ممبئی و تھانے علاقوں کی مختلف میونسپل کارپوریشنوں کے اہم عہدیداران شریک ہوئے۔ ودربھ کے ناگپور اور چندرپور، مراٹھواڑہ کے چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنہ، پربھنی، ناندیڑ اور لاتور، شمالی مہاراشٹر کے ناسک، اہلیہ نگر، جلگاؤں اور دھولیہ، مغربی مہاراشٹر کے پمپری-چنچوڑ، پونے، سانگلی، اچل کرنجی، کولہاپور اور سولا پور، جبکہ ممبئی تھانے علاقوں کے کلیان-ڈومبیولی، تھانے شہر، میرا-بھائندر اور وسئی-ویرار میونسپل کارپوریشنوں کی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ سنیل تٹکرے نے بتایا کہ اس میٹنگ میں ہر شہر کی زمینی سیاسی حالت، کارکنان کے جذبات اور اتحادی جماعتوں کے ساتھ اب تک ہونے والی بات چیت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے ساتھ یہ بھی طے کرنے پر غور کیا گیا کہ مہایوتی کے طور پر انتخابات کا سامنا کرتے ہوئے کن عملی اقدامات کی ضرورت ہے اور آئندہ حکمتِ عملی کیا ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج رات قومی صدر اجیت پوار کے ساتھ اس معاملے پر اہم میٹنگ متوقع ہے۔ قومی ورکنگ صدر پرفل پٹیل کو بھی اس سلسلے میں آگاہ کیا جائے گا، جبکہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ بھی ملاقات کا امکان ہے۔ اگر یہ ملاقاتیں ہوتی ہیں تو ریاست کی تمام 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات مہایوتی کے طور پر لڑنے سے متعلق پالیسی کو حتمی شکل دی جا سکتی ہے۔ مہایوتی کے تعلق سے مختلف مقامات پر چل رہی قیاس آرائیوں پر وضاحت کرتے ہوئے سنیل تٹکرے نے کہا کہ ہر میونسپل کارپوریشن کی سیاسی صورتحال الگ ہے۔ جہاں کسی جماعت کی پہلے سے اقتدار میں موجودگی ہے وہاں زیادہ نشستوں کا مطالبہ فطری ہے۔ کارکنان کے جذبات اپنی جگہ اہم ہیں، مگر مہایوتی کے طور پر آگے بڑھنے کے لیے کئی مرحلوں میں مذاکرات ناگزیر ہوتے ہیں۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ نیشنل کانگریس پارٹی مہایوتی کے طور پر انتخابات لڑنے کے لیے مثبت اور سنجیدہ ہے۔

نئے سال میں پہلی مرتبہ ہوگا اتراکھنڈ ٹریول کانکلیو

کانکلیو میں ویڈنگ ٹوریزم اور ساہسک سیاحت پر ہوگا فوکس

دہرہ دون: نئے سال میں پہلی بار اتراکھنڈ ٹریول کانکلیو کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں پورے ملک میں روڈ شو ہوں گے۔ یہ کانفرنس انڈین ایسوسی ایشن آف ٹور آپریٹرز کے اشتراک سے منعقد کی جائے گی، جس میں ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن، اتراکھنڈ ٹوریزم ریپریزنٹیٹو ایسوسی ایشن، ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف اتراکھنڈ، اور ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا کی فعال شرکت ہوگی۔ نئے سال میں پہلی بار اتراکھنڈ ٹریول کانکلیو کا انعقاد کیا جائے گا۔ محکمہ سیاحت نے ایونٹ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں ملک بھر سے اسٹیک ہولڈرز شرکت کریں گے، اور ویڈنگ ٹورازم اور ایڈونچر ٹورازم پر زور دیا جائے گا۔ گذشتہ روز اتراکھنڈ ٹوریزم ڈیولپمنٹ بورڈ کی میٹنگ چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور سکریٹری دھیرج سنگھ گربیال کی صدارت میں ہوئی اور کانکلیو کے لیے اصولی طور پر رضامندی دی گئی۔ ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ اتراکھنڈ ٹورازم کانکلیو منعقد کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس انڈین ایسوسی ایشن آف ٹور آپریٹرز کے اشتراک سے منعقد کی جائے گی، جس میں ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن، اتراکھنڈ ٹوریزم ریپریزنٹیٹو ایسوسی ایشن، ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف اتراکھنڈ، اور ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا کی فعال شرکت ہوگی۔ سکریٹری گربیال نے کہا کہ یہ دو روزہ B2B کانکلیو ریاست کو شادی کی سیاحت، ایڈونچر ٹوریزم اور ذمہ دارانہ سیاحت کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر قائم کرنے کی سمت ایک فیصلہ کن قدم ہوگا۔ ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل ٹور آپریٹرز، ویڈنگ پلانرز، ایونٹ اور کنسرٹ آرگنائزرز، اور ایڈونچر ٹوریزم آرگنائزیشنز کو ایکسپو اور ڈسپلے فارمیٹ میں اپنی مصنوعات اور خدمات کی نمائش کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ شادیوں کی سیاحت، ایڈونچر ٹوریزم، ملکی اور بین الاقوامی سیاحت اور ذمہ دارانہ سیاحت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے میٹنگز اور موضوعاتی سیشنز بھی منعقد کیے جائیں گے۔

ملک بھر میں ہوگا روڈ شو

اتراکھنڈ وزیر اعلیٰ جناب پشکر سنگھ دھامی کی ہدایت کے مطابق اتراکھنڈ سیاحت کی طرف سے پورے ملک میں روڈ شو کرائے جائیں گے جس کے تحت موسم سرما سیاحت، ساہسک سیاحت، اکوٹوریزم ویلنیس ٹوریزم وغیرہ کا ملک بھر میں خاص طور سے تشہیر کی جائے گی اس پہلے مرحلے میں نئی دہلی میں 10 جنوری کو اتراکھنڈ سیاحت کی طرف سے پہلا روڈ شو مجوزہ ہے۔

مسوری کے اٹل باغ میں آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کے مجسمے کی نقاب کشائی

مسوری: کابینی وزیر گنیش جوشی نے آج بی جے پی کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ مہیندر بھٹ کی موجودگی میں مسوری کے اٹل باغ میں ہندوستان کے آنجہانی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے مجسمے کی رسمی طور پر نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ آنجہانی اٹل بہاری واجپئی ایک قومی رہنما تھے جن کی باتوں کو نہ صرف حکمراں جماعت بلکہ اپوزیشن نے بھی سنجیدگی سے سنا۔ انہوں نے کہا کہ اٹل جی کو مسوری سے خاص لگاؤ؟؟ تھا اور الگ ریاست اتراکھنڈ کے قیام میں ان کا تعاون تاریخی اور ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹل جی کے خیالات اور کام آج بھی ہم سب کے لیے مشعل راہ ہیں۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے پارکنگ کی سہولیات کو مضبوط بنانے اور اٹل اڈین میں پولی ہاؤس کی تعمیر کا بھی اعلان کیا جس سے مقامی باشندوں اور سیاحوں کو سہولت ملے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی بی جے پی کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی مہندر بھٹ نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی ہمارے خیالات میں رہتے ہیں۔ ان کے اصولوں اور اقدار پر عمل کر کے ہی قوم کی تعمیر کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی اٹل جی کی شخصیت اور کام آج بھی لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔

فنکار کلچرل گروپ نئی دہلی کے زیراہتمام تسمیہ آڈیٹوریم میں مشاعرہ کا انعقاد

نئی دہلی/ دہرہ دون: فنکار کلچرل گروپ، نئی دہلی کے زیراہتمام تسمیہ آڈیٹوریم، جامعہ نگر میں معروف شاعر آنجہانی گلزار دہلوی کی یاد میں ایک عظیم الشان مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت تسمیہ سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر سید فاروق اور ڈاکٹر سجاد سید نے مشترکہ طور پر کی۔ مہمانِ خصوصی اردو اکادمی دہلی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول تھے جبکہ مہمانِ ذی وقار معروف شاعر رئیس مظفر نگری تھے۔ مشاعرے سے قبل وفا اعظمی نے تمام مہمانوں کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا اور گروپ کے سربراہ احترام صدیقی جاہل لکھنوی نے شال پیش کر کے مہمانوں کا استقبال کیا۔ مشاعرے کی نظامت معروف ناظم مشاعرہ اسلم بیتاب نے اپنے مخصوص انداز میں انجام دی۔ مشاعرے کا آغاز ہاشم دہلوی کے نعتیہ کلام سے ہوا، جس کے بعد سپریا سنگھ وینا نے اپنی مسحور کن آواز میں غزل پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید فاروق نے گلزار دہلوی کی حیات اور اردو زبان کے لیے ان کی بے مثال خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

پروفیسر شہپر رسول نے کہا کہ آج کا دن اس اعتبار سے یادگار ہے کہ ہم ایک عظیم شاعر کو یاد کر رہے ہیں جن کی محنت، لگن اور جذبے نے انہیں گلزار سے گلزارِ اردو بنا دیا۔ رئیس مظفر نگری نے کہا کہ گلزار دہلوی نعت گوئی میں بلند مقام رکھتے تھے اور انہیں حضور اکرمؐ سے بے پناہ عشق تھا۔ ڈاکٹر سجاد سید نے ملک و بیرونِ ملک گلزار دہلوی سے اپنی یادگار ملاقاتوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر وفا اعظمی نے گلزار دہلوی کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا جسے فریم کر کے ان کے شاگرد عزیز ہاشم دہلوی کے حوالے کیا گیا۔ مشاعرے میں دہلی و اطراف کے علاوہ بریلی، بہار، ہریانہ اور دیگر ریاستوں سے آئے ہوئے شعراء و شاعرات نے شرکت کی۔ آخر میں احترام صدیقی نے تمام مہمانوں، شعراء اور شاعرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

پہلی بار اتراکھنڈ پہنچی کانگریس ریاستی خواتین مبصر کا شاندار استقبال

دہرہ دون: اتراکھنڈ میں پہلی بار ریاستی خواتین کانگریس مبصر محترمہ پونم پنڈت کی آمد کے موقع پر خواتین کانگریس کی ریاستی عہدیداروں کی ایک میٹنگ آج دہرادون میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے دفتر میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت خواتین کانگریس کی صدر محترمہ جیوتی روتیلا نے کی۔ اس سے پہلے جیوتی روتیلا کی قیادت میں خواتین کانگریس کے عہدیداروں نے پونم پنڈت کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ریاستی خواتین کانگریس عہدیداران، ضلع صدور، مہانگر صدور اور خواتین کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھیں۔ خواتین کانگریس کی صدر جیوتی روتیلا کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں ریاستی خواتین کانگریس کے عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی مبصر محترمہ پونم پنڈت نے ریاستی خواتین کانگریس کے عہدیداروں سے کہا کہ اتراکھنڈ خواتین کانگریس کارکنوں کی حوصلہ افزائی کے لیے مسلسل پروگرام منعقد کر رہی ہے اور یہاں کی خواتین کی تنظیم میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اتراکھنڈ میں آبزرور کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، اور ان کی ترجیح نچلی سطح پر تنظیم کو مزید مضبوط کرنا، خواتین کے مسائل کو اجاگر کرنا اور کانگریس کے نظریہ کو سماج کے ہر طبقے تک پہنچانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام کارکنوں کے تعاون سے تنظیم کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی کوشش کریں گے۔ محترمہ پونم پنڈت نے یہ بھی کہا کہ وہ جلد ہی پوری ریاست کا دورہ کریں گی اور نچلی سطح کے کارکنوں کے ساتھ مل کر عوامی مسائل پر حکومت کے درمیان بیداری پیدا کرنے کا کام کریں گی۔

ریاستی خواتین کانگریس کی صدر محترمہ جیوتی روتیلا نے کہا کہ مسز پونم پنڈت کا تجربہ اور رہنمائی اتراکھنڈ ویمنس کانگریس کے لیے انتہائی قیمتی ہوگی۔ ان کی قیادت میں تنظیم نئی سمت، نئی توانائی اور طاقت حاصل کرے گی۔ ہم سب خواتین کو بااختیار بنانے اور تنظیمی توسیع کے لیے ان کے ساتھ لگن کے ساتھ کام کریں گے، اور کانگریس تنظیم کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کریں گے تاکہ آئندہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں ریاست میں کانگریس پارٹی کی اقتدار میں واپسی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ریاستی خواتین کانگریس کے مقررین نے یقین ظاہر کیا کہ محترمہ پونم پنڈت کی رہنمائی میں اتراکھنڈ میں خواتین کانگریس کی تنظیم مزید مضبوط ہوگی اور عوامی مسائل کو مضبوطی سے اٹھائے گی۔ اس موقع پر ریاستی نائب صدر نجمہ خان، آشا منور ما شرما، مینا شرما، جیا کرناٹک، سنیتا کشیپ، نندی بشت، چندر کلا نیگی، ندھی نیگی، پشپا پنوار، ضلع صدر آشا راوت، میٹروپولیٹن صدر ارمیلا دھونڈیال تھاپا، کوٹ دوار صدر رشمی تیواشرما، انوراشی شرما، انوراشیا، دیوال، انوراشی، انڈونیشیا اور دیگر موجود تھیں۔ تیاگی، دویندر کور، بھاونا شرما اور دیگر خواتین کانگریس عہدیدار موجود تھے۔

دھرم پور اسمبلی حلقہ میں تبدیلی کی قیادت خواتین کریں گی: کانگریس

دہرہ دون: کانگریس پارٹی نے آج دھرم پور اسمبلی حلقہ کے بنگالی کوٹھی کے اکولا ریسٹورنٹ میں خواتین کے اعزاز کی ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا۔ اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر ہریش راوت اور کانگریس کے قومی مواصلات سکریٹری مسٹر وبھو والیا مہمان خصوصی تھے اور خواتین سے خطاب کیا۔ اس موقع پر جناب ہریش راوت نے کہا کہ اتراکھنڈ ریاست کے قیام کی تحریک میں خواتین کا کردار تاریخی اور فیصلہ کن رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج جب ریاست بے روزگاری، مہنگائی، نقل مکانی اور عوامی فلاح و بہبود کے بنیادی مسائل سے بوجھل ہے، اتراکھنڈ کو ریاست کی خواتین کو ایک بار پھر آگے لا کر ہی ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی خواتین کو عزت، حقوق اور قیادت دینے کے لیے پابند عہد ہے۔ کانگریس کے قومی کمیونیکیشن سکریٹری مسٹر وبھو والیا نے کہا کہ دھرم پور اسمبلی حلقہ اس وقت عوامی مسائل سے دوچار ہے اور یہاں کے لوگ خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار دھرم پور اسمبلی حلقہ میں خواتین تبدیلی کی ایجنٹ ہوں گی اور موجودہ بی جے پی ایم ایل اے کو شکست دے کر کانگریس پارٹی کے امیدوار کی جیت کو یقینی بنائیں گی۔

پروگرام کے دوران متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ دھرم پور اسمبلی حلقہ میں عنقریب ایک عظیم الشان "ماتری شکتی سمان سمن" کا انعقاد کیا جائے گا، نئے سال کے موقع پر، اس علاقے کی سرگرم، پرعزم اور متاثر کن خواتین کی عزت افزائی کے لیے۔ اس موقع پر انیتا۔ کلانی، اوما پنوار، منکلا تھاپا، رجنی نیگی، سواتی نیگی، بپاشا بشت، لکشمی دیوی، دیپا بنجولا سمیت کئی خواتین کو ان کی سماجی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔

پوڑی کی پولس نے پیرول پر رہا ملزم کو پنجاب سے گرفتار کیا

پوڑی، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں پوڑی کی پولیس نے کووڈ کے پیرول پر رہا ہونے والے ایک ملزم کو پنجاب سے گرفتار کیا ہے۔ پولس ہیڈ کوارٹر کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، سینئر پولس سپرنٹنڈنٹ نے ضلع کے تمام تھانیداروں کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ عدالت سے موصول ہونے والے غیر ضمانتی وارنٹ پر 100 فیصد عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور پیرول پر رہائی کے بعد واپس نہ آنے والے ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے عدالت میں پیش کریں۔ ان ہدایات کے تحت، دیوپرایاگ تھانے میں درج ایکسائز ایکٹ سے متعلق معاملے میں طویل عرصے سے مفرور ملزم مکتیار سنگھ عرف گولو، ساکن موواپور، ضلع پٹیالہ (پنجاب) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق ملزم کو کووڈ 19- کے دوران پیرول پر رہا کیا گیا تھا، جس کے بعد سے وہ مفرور تھا۔ درست معلومات اکٹھا کرنے اور دیوپریاگ تھانہ کی ٹیم کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ملزم کو پٹیالہ (پنجاب) سے گرفتار کر کے پوڑی گڑھوال لایا گیا۔ گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کر کے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔

رنسرا گاؤں میں درخت پر گھنٹوں الٹا لٹکا رہا تیندوا

ہریدوار، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں ہریدوار کے لنڈھورا علاقے کے رنسرا گاؤں میں ہفتہ کی صبح کھیت میں کھڑے ایک اونچے پاپولر کے درخت پر ایک تیندوا الٹا لٹکا ہوا پایا گیا، تقریباً پانچ سے چھ گھنٹے تک الٹا لٹکے رہنے کے باعث تیندوے کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کی ٹیم موقع پر پہنچی اور صورتِ حال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے نہایت احتیاط سے ریسکیو کی حکمتِ عملی تیار کی۔ موقع پر بھیڑ اور شور کے باوجود محکمہ جنگلات کے افسران اور عملے نے صبر و تحمل اور سمجھداری کا مظاہرہ کیا۔ تیندوے کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے پہلے اسے بے ہوشی کا انجکشن دیا گیا۔ اس کے بعد پاپولر کے درخت کو محفوظ طریقے سے کاٹ کر تیندوے کو نیچے اتارا گیا

کنکھل میں گنگا سے نامعلوم خاتون کی لاش برآمد

ہریدوار، (یو این آئی): اتراکھنڈ کی مذہبی نگری ہریدوار کے کنکھل تھانہ علاقے میں گنگا ندی سے ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملنے سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ ہفتہ کے روز گنگا کی آبی سطح بڑھنے کی وجہ سے خاتون کی لاش بہتی ہوئی کنکھل میں واقع بیراگی کیمپ کے قریب ندی کی ریلنگ میں اٹک گئی۔ لاش نظر آتے ہی موقع پر افراتفری مچ گئی اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ جائے حادثہ پر جمع ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی کنکھل تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور کافی جدوجہد کے بعد لاش کو ندی سے باہر نکالا۔ پولیس نے اردگرد موجود لوگوں سے متوفیہ کی شناخت کرانے کی کوشش کی، لیکن کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔

مدرسہ فیض العلوم میں لگا مفت میڈیکل کیمپ

200 سے زائد افراد نے صحت کی تربیت حاصل کی، کاؤنلی ویلفیئر سوسائٹی کے زیراہتمام کیمپ

دہرہ دون: کاؤنلی ویلفیئر سوسائٹی نے گرافک ایرا ہسپتال، دہرادون کے تعاون سے مدرسہ فیض العلوم کے کیمپس میں ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ گرافک ایرا ہسپتال کے تجربہ کار ڈاکٹروں اور ان کے طبی عملے نے مفت ہیلتھ چیک اپ، مشاورت اور ضروری طبی رہنمائی فراہم کی۔ کیمپ میں 200 سے زائد افراد نے شرکت کی اور اس سے استفادہ کیا۔ مزید برآں، پروگرام کے دوران مدرسہ میں زیرِ تعلیم طلباء کو صحت کی تربیت اور بنیادی صحت سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کاؤنلی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر سید محمد عرشی نے کہا کہ کاؤنلی ویلفیئر سوسائٹی نہ صرف سماجی اور صحت کی خدمات کے میدان میں کام کرتی ہے بلکہ مدرسہ فیض العلوم کاؤنلی کا انتظام بھی سوسائٹی کے زیرِ انتظام ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مدرسہ ایک تسلیم شدہ تعلیمی ادارہ ہے، جو این سی ای آر ٹی ماڈل کے مطابق مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید تعلیم بھی فراہم کرتا ہے۔ مدرسہ کے پرنسپل حافظ شاہ نظر نے تقریب کے انعقاد پر کاؤنلی ویلفیئر سوسائٹی اور گرافک ایرا ہسپتال کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس کیمپ سے نہ صرف مقامی شہریوں میں بلکہ مدرسہ میں زیرِ تعلیم طلبا، میں بھی صحت کے بارے میں شعور بیدار ہوا، جو ان کی مجموعی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ سینئر سماجی کارکن جوگیندر سنگھ پنڈیر نے اپنے بیان میں کہا کہ سماجی تنظیموں کے ذریعے منعقد کیے جانے والے اس طرح کے پروگرام معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے میں معاون ہوتے ہیں اور براہِ راست عوام کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ کونسلر رینو دیوی نے کہا کہ مقامی میڈیکل کیمپ عوام کو بروقت صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرتے ہیں، معاشرے کو بااختیار بناتے ہیں۔ کیمپ کے اختتام پر کاؤنلی ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے تمام ڈاکٹروں اور ان کے معاون طبی عملے کو شال اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں مدرسہ کے اساتذہ، جامع مسجد کاؤنلی کے امام مفتی محمد جابر، قاری نوشاد، قاری کامل، سابق کونسلر راجیش پنڈیر، کمیٹی کے سابق خزانچی حاجی عبدالخالق، سابق سکریٹری نثار الدین، گلشیر احمد، نعیم احمد، سوسائٹی کے نائب صدر شوقین علی، سکریٹری وسیم محمد علی، سکریٹری محمد علی، محمد علی، سکریٹری اور دیگر نے شرکت کی۔ عامر سہیل، شاداب سیفی، اساتذہ عشا پروین، مسکان، عائشہ اور آفرین وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

خوشحالی حاصل کرنے کیلئے ہندوستان کو اپنی ثقافتی اقدار میں دوبارہ سرمایہ کاری کرنا ہوگی

ممبئی/ دہرہ دون: دو روزہ ورلڈ ہندو اکنامک فورم (WHEF) 2025، جس کا موضوع تھا "جدت، خود انحصاری، اور خوشحالی" کا باضابطہ افتتاح مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے جمعہ کو ممبئی میں کیا۔ افتتاحی سیشن میں مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو، ڈبلیو ایچ ای ایف کے بانی سوامی وجنانانند، آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین راجیش شرما، شری سیمنٹ لمیٹڈ کے چیئرمین ہری موہن بنگور، اور جے ایس ڈبلیو گروپ کے چیئرمین سجن جندال کے علاوہ سرکردہ صنعت کاروں، پالیسی سازوں، اسٹارٹ اپ کے بانی، کاروباری رہنماؤں اور سرمایہ کاروں نے شرکت کی۔ افتتاحی دن کی ایک اہم بات مسٹر ہری موہن بنگور کا خطاب تھا۔ انہوں نے ہندوستان کے ہنر، وسائل اور ٹکنالوجی کی موروثی طاقت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کو قیادت یا تحریک کے لیے باہر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر، انہوں نے مہاراشٹر میں 2,000 کروڑ کی سرمایہ کاری کے لئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو ارادے کا خط بھی حوالے کیا۔ ہندوستانی اقتصادی فکر کی اخلاقی بنیاد پر روشنی ڈالتے ہوئے، مسٹر بنگور نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں، "صرف دھرم ہی آرتھا کی رہنمائی کرتا ہے" اور یہ ذمہ داری منافع کے ساتھ ساتھ ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشی ترقی صرف منافع تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اسے سماجی ذمہ داری سے بھی جوڑا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں میکالے پر مبنی تعلیمی نظام سے ہٹ کر اپنی قدیم اقدار میں دوبارہ سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ صدیوں سے عالمی معیشت میں ہندوستان کا حصہ تقریباً 30 فیصد تھا، لیکن یورپی طاقتوں کی آمد کے ساتھ ہی بہت سے منفی واقعات رونما ہوئے، جس سے ملک کا بڑے پیمانے پر استحصال ہوا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندو اکنامک فورم کو طویل عرصے سے ضروری محسوس کیا جا رہا تھا، اور اب یہ تشکیل دیا گیا ہے اور مؤثر طریقے سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا، "چاہے اس فورم کو کامیاب ہونے میں ایک سال لگے یا دس سال، یہ بالآخر کامیاب ہوگا۔"

اختراع اور توانائی کی کارکردگی کے موضوع پر بات کرتے ہوئے، بنگور نے شری سیمنٹ کے تکنیکی تجربات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ہندوستان میں پاور پلانٹس کو عام طور پر 60 فیصد سے کم صلاحیت کے استعمال پر چلانے کے لیے غیر موزوں سمجھا جاتا ہے۔ بنگور نے کہا، "ہمارے انجینئرز نے کچھ جدید تکنیکی تبدیلیاں کیں جس نے پاور پلانٹس کے لیے کم از کم صلاحیت کے استعمال کی حد کو کم کر دیا۔ نتیجتاً، ہم 30 فیصد صلاحیت کے استعمال پر بھی پاور پلانٹس کو کامیابی سے چلانے میں کامیاب ہو گئے۔" انہوں نے وضاحت کی کہ اس اختراع نے کوئلے کی غیر ضروری کھپت کو نمایاں طور پر کم کیا، توانائی کی کارکردگی اور ماحولیاتی تحفظ دونوں کو فروغ دیا۔ اس اقدام کو سراہتے ہوئے، توانائی کی وزارت نے بھی دلچسپی ظاہر کی اور شری سیمنٹ کے انجینئروں سے رابطہ کیا تاکہ یہ جان سکیں کہ یہ تکنیکی بہتری کیسے ممکن ہے۔ نظریے میں تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں خود کو رکاوٹوں سے آزاد کرنا چاہیے اور اپنی سوچ اور نظامِ تعلیم میں جدت لانی چاہیے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ورلڈ ہندو اکنامک فورم کو تعاون اور بات چیت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "ورلڈ ہندو اکنامک فورم آپس میں جڑنے اور تعاون کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ ہمارے معاشی نظام کا مرکز ایک موروثی ہندو فلسفہ ہے، اگر ہم اسے صحیح طریقے سے سمجھیں گے، تو ہم ایک خوشحال قوم کے طور پر ابھریں گے، سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کریں گے، اور عالمی سطح پر بامعنی شراکت کریں گے۔" مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار اور اقتصادی ترقی میں ریاستوں کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان نے عالمی سطح پر اپنے لیے ایک الگ شناخت اور مقام بنایا ہے۔ جیسا کہ ہمارا ملک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے، ہر ریاست کو اہم کردار ادا کرنا ہے۔ جدت اور تیز اقتصادی ترقی کی بات کی جائے تو مدھیہ پردیش ملک کی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک ہے، جس میں مدھیہ پردیش سمیت کئی لاکھ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے، جس میں مدھیہ پردیش کے سیکٹر میں 5 لاکھ روپے کی ترقی ہوئی ہے۔

دہرہ دون میں بابا شری پیر رتن ناتھ جی مندر کی درگاہ کمیٹی کا پرامن احتجاج

دہرہ دون، (یو این آئی): دہلی کے جھنڈے والان میں واقع بابا شری پیر رتن ناتھ جی مہاراج مندر کی درگاہ پر ایم سی ڈی اور ڈی ڈی اے کی طرف سے 29 نومبر کو بلڈوزر کی کارروائی سے دہرادون کے عقیدت مند ناراض ہیں۔ اتوار کو مندر درگاہ کمیٹی نے پرامن طریقے سے دہرادون کے کھڑ بڑا محلہ میں رام کے نام کا نعرہ لگاتے ہوئے پدیاترا (پیدل مارچ) کا اہتمام کیا۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران کمیٹی کے صدر چندر موہن کپور اور ممبران نے بتایا کہ ڈی ڈی اے اور ایم سی ڈی کی طرف سے جھنڈے والان دہلی میں تقریباً 1400 سال پرانے بابا شری پیر رتن ناتھ مندر کے احاطے کو منہدم کرنے سے ملک اور بیرون ملک مقیم عقیدت مندوں میں شدید غصہ دیکھا گیا ہے۔

کاشی پور میں آج ہوگا ریاستی ٹیچرس یونین کا کماؤ ڈویژنل کنووکیشن

رام نگر، (یو این آئی): ریاستی ٹیچرس یونین کا کماؤ ڈویژنل کنونشن 22 اور 23 دسمبر کو کاشی پور میں منعقد ہوگا۔ یہ دو روزہ کنونشن کاشی پور کے ادے راج انٹر کالج میں منعقد ہوگا اور اس میں کماؤ ڈویژن بھر سے پانچ ہزار سے زیادہ اساتذہ اور اساتذہ شرکت کریں گے۔ یہ جانکاری تنظیم کے صوبائی لیڈر نویندو متھ پال نے اتوار کو ایک پریس ریلیز میں دی۔ نویندو متھ پال نے کہا کہ تنظیم کے اندر مختلف عہدوں کے لیے انتخابات بھی ڈویژنل کنونشن کے دوران منعقد کیے جائیں گے۔ ان عہدوں میں صدر، نائب صدر، وزیر، جوائنٹ منسٹر، آرگنائزیشن منسٹر، اور انکم اینڈ ایکسپنڈیچر انسپکٹر شامل ہیں۔ انتخابات ڈیلیگیٹ سسٹم کے ذریعے کرائے جائیں گے، جس میں اسکول میں کام کرنے والے ہر 10 اساتذہ کے لیے ایک ڈیلیگیٹ ووٹ دے گا۔ کماؤ ڈویژن بھر سے تقریباً 1,200 مندوبین انتخابات میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ میں جنگ بندی کے باوجود نہیں رُکی صہیونی بربریت

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملے میں خواتین اور بچوں سمیت مزید 10 فلسطینی شہید، متعدد زخمی

یروشلم، (ایجنسیاں): غزہ میں اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیاں بدستور جاری ہیں، جس کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 10 فلسطینی شہید ہو گئے۔ فلسطینی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں اسرائیلی فضائی حملے میں 4 فلسطینی شہید ہوئے، جبکہ غزہ شہر میں بے گھر فلسطینیوں کے ایک تربیتی مرکز پر حملے کے نتیجے میں 6 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ 10 اکتوبر کو طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اب تک اسرائیلی کارروائیوں میں 400 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں 16 ہزار سے زائد مریض بیرون ملک علاج کے منتظر ہیں، جبکہ امدادی تنظیم ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کے مطابق اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جولائی 2024 سے اب تک ہزار سے زائد مریض بروقت طبی انخلا نہ ہونے کے باعث جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ادارے کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم نے کہا کہ جنگ کے آغاز سے اب تک 10 ہزار 600 شدید بیمار مریضوں کو غزہ سے منتقل کیا گیا، جن میں 5 ہزار 600 سے زائد بچے شامل ہیں، تاہم ہزاروں مریض اب بھی علاج کے منتظر ہیں۔ ادھر ترک انٹیلی جنس ایجنسی کے سربراہ ابراہیم قالن نے استنبول میں حماس کے وفد سے ملاقات کی، جس میں غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد اور اسرائیلی خلاف ورزیوں کو روکنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

غزہ جنگ کے بعد 5 لاکھ سے زائد فلسطینی روزگار سے محروم، ٹریڈ یونین کا انکشاف

غزہ: فلسطینی جنرل فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز نے کہا ہے کہ اکتوبر 2023 میں اسرائیلی جنگ کے آغاز کے بعد مغربی کنارے اور غزہ میں 5 لاکھ سے زائد فلسطینی اپنے روزگار سے محروم ہو چکے ہیں۔ یونین کے مطابق فلسطینی کارکنوں کو منظم محاصرے، بندشوں اور اسرائیلی فوج کی روزانہ کی چھاپہ مار کارروائیوں کا سامنا ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی پالیسیاں فلسطینی مزدوروں کے خلاف دوہرا جرم ہیں جو ان کے کام کرنے اور باعزت زندگی گزارنے کے فطری حق کو شدید نقصان پہنچا رہی ہیں۔ فیڈریشن کے مطابق دو سال سے زائد عرصے پر محیط مسلسل اسرائیلی جارحیت کے باعث 5 لاکھ سے زیادہ فلسطینی کارکنوں کا ذریعہ معاش ختم ہو چکا ہے جبکہ بے روزگاری کی شرح مغربی کنارے میں 50 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے اور غزہ میں یہ شرح 84 فیصد سے بھی زیادہ ہو چکی ہے، جو ایک خطرناک سطح ہے۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ فلسطینی کارکنوں کو کام کی جگہوں تک رسائی نہ ملنے اور مقامی پیداواری شعبوں، خصوصاً زراعت، تعمیرات اور سروسز کی تباہی کے باعث مجموعی طور پر 9 ارب ڈالر سے زائد کا مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ٹریڈ یونین کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک 44 فلسطینی کارکن شہید، سینکڑوں زخمی اور 34 ہزار سے زائد کو اسرائیلی فوج نے حراست میں لیا ہے۔ فیڈریشن نے اسرائیلی حکومت کو ان بھاری مالی نقصانات اور درجنوں فلسطینی کارکنوں کی ہلاکت کا مکمل ذمہ دار قرار دیا، جو فوجی چوکیوں پر یا غیر قانونی آبادکاروں کے حملوں میں اس وقت مارے گئے جب وہ اپنے اہل خانہ کے لیے روزی کمانے کی کوشش کر رہے تھے۔

یوکرین میں جنگ کے خاتمے کی نئی امید

امریکہ نے روس اور یوکرین کو آمنے سامنے بٹھانے کا فیصلہ کر لیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے یوکرین اور روس کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے براہ راست مذاکرات کی تجویز دے دی ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ واشنگٹن نے 6 ماہ بعد پہلی مرتبہ یوکرین، امریکہ اور روس کے درمیان آمنے سامنے مذاکرات کی پیشکش کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ مجوزہ مذاکرات امریکی شہر میامی میں ہو سکتے ہیں، جہاں یوکرینی، روسی اور یورپی سفارتی وفود جمع ہو رہے ہیں۔ مذاکرات کی ثالثی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کریں گے، جبکہ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر بھی اس عمل میں شامل ہیں۔

یوکرینی صدر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ اگر ابتدائی ملاقات کے مثبت نتائج سامنے آئے تو یورپی ممالک کی شمولیت بھی منطقی ہوگی۔ دوسری جانب روسی ایلچی کریل دمتریف نے بھی میامی روانگی کی تصدیق کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ امن کی راہ نکل سکتی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق امریکا یوکرین کو سیکیورٹی ضمانتیں دینے پر غور کر رہا ہے، تاہم یوکرین پر کوئی معاہدہ زبردستی مسلط نہیں کیا جائے گا۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے واضح کیا ہے کہ یوکرین کی رضامندی کے بغیر کوئی امن معاہدہ ممکن نہیں۔ یاد رہے کہ یوکرین اور روس کے درمیان آخری براہ راست مذاکرات جولائی میں استنبول میں ہوئے تھے، جن کے نتیجے میں قیدیوں کا تبادلہ ہوا تھا، تاہم جنگ بندی پر کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہو سکی تھی۔

امریکہ کا وینزویلا کے قریب ایک اور تیل بردار جہاز پر قبضہ، کشیدگی میں اضافہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے وینزویلا کے ساحلی پانیوں کے قریب ایک اور تیل بردار جہاز کو تحویل میں لے لیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی حکام نے تصدیق کی ہے کہ

یہ کارروائی ہفتے کے روز عمل میں آئی۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند روز قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وینزویلا آنے اور وہاں سے روانہ ہونے والے پابندی کی زد میں موجود تیل بردار جہازوں کے خلاف ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا۔ تازہ اقدام کو اسی پالیسی کا تسلسل قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ اس وقت وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر دباؤ بڑھانے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جبکہ خطے میں امریکی فوجی موجودگی میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ وینزویلا کی جانب سے اس تازہ امریکی کارروائی پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا، تاہم ماضی میں کاراکاس حکومت امریکہ پر وینزویلا کے تیل وسائل پر قبضے اور انہیں غیر قانونی طور پر ہتھیانے کے الزامات عائد کرتی رہی ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ چند ہفتوں کے دوران یہ دوسرا موقع ہے کہ امریکہ نے وینزویلا کے قریب کسی تیل بردار جہاز کو ضبط کیا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے موجود کشیدگی میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

جوہانسبرگ میں سڑک پر چلتے لوگوں پر پیچھے سے فائرنگ، 10 لوگوں کی موت

حملہ آوروں کی شناخت اور حملے کے محرکات کا پتا لگانے کیلئے پولیس سرگرم

کیپ ٹاؤن، (ایجنسیاں) جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ کے قریب ٹاؤن شپ علاقے میں اندھا دھند فائرنگ سے افراتفری مچ گئی۔ اس واقعے میں 10 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 10 دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں کی شناخت اور حملے کے محرکات فی الحال واضح نہیں ہو سکے ہیں۔ خبر رساں اداروں کے مطابق اتوار کے روز جوہانسبرگ کے قریب بیکرز ڈال علاقے میں بندوق بردار حملہ آوروں نے اچانک گولی باری شروع کردی۔ پولیس کے مطابق یہ حملہ جوہانسبرگ کے مضافات میں واقع ایک ٹاؤن شپ میں ہوا۔ حملہ آوروں نے سڑک پر چلتے لوگوں پر پیچھے سے گولیاں برسائیں۔ رواں ماہ کے اندر جنوبی افریقہ میں یہ دوسری بڑی اجتماعی گولی باری کی واردات ہے۔ گوتینگ صوبائی پولیس کے ترجمان بریگیڈیئر برینڈا مریڈیلی نے کہا کہ 10 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ فی الحال ہمارے پاس متاثرین کے بارے میں تفصیلات نہیں ہیں کہ مرنے والے کون کون ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ کچھ لوگوں کو حملہ آوروں نے سڑکوں پر چلتے وقت ہی گولی مار دی۔ اس بھی بتایا کہ جس مقام پر گولی باری ہوئی، وہاں غیر قانونی طور سے شراب فروخت کی جا رہی تھی۔

بھیانک حملے کے پیچھے کی وجوہات ابھی تک واضح نہیں ہو پائی ہیں۔ فائرنگ کا واقعہ بیکرز ڈال کے علاقے میں ایک بار کے قریب پیش آیا، جو ملک کی بڑی سونے کی کانوں کے قریب واقع غریب علاقہ مانا جاتا ہے۔ پولیس نے یہ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واردات کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے علاقے کو اپنے حصار میں لے لیا اور حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی۔ غور طلب ہے کہ اس سے پہلے 6 دسمبر کو جنوبی افریقہ کی راجدھانی پریٹوریا کے قریب ایک ہاسٹل میں بندوق برداروں نے حملہ کر دیا تھا۔ اس واقعے میں 3 سال کے ایک بچے سمیت 12 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔

'ورک ویزا' والے ملازمین کو امریکہ چھوڑنے سے روک رہے ہیں گوگل اور ایپل

واشنگٹن، (یو این آئی/ سپوتنک) امریکی ٹیک کمپنیاں گوگل اور ایپل ملازمت کے ویزے پر امریکہ آنے والے ملازمین کو ملک چھوڑنے سے روک رہی ہیں، بزنس انسائیڈر نے ایک ای میل کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق گوگل اور ایپل کمپنیاں کچھ 'ورک ویزا' رکھنے والے ملازمین کو سفارت خانوں میں تاخیر کے باعث امریکہ سے باہر سفر نہ کرنے کا مشورہ دے رہی ہیں۔ دونوں کمپنیوں کے بیرونی قانونی مشیروں نے ان ملازمین کو ای میل بھیجی ہیں، جنہیں امریکہ میں دوبارہ داخلے کے لیے ویزا اسٹیمپ کی ضرورت ہے۔ ایسے ملازمین کو ملک نہ چھوڑنے کا مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ ویزا کے عمل میں معمول سے زیادہ وقت لگ رہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ تاخیر امریکہ آنے والے بعض مخصوص قسم کے مسافروں کے لیے سوشل میڈیا کی تصدیق کی شرائط نافذ کیے جانے کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ گزشتہ ہفتے این بی سی نے امریکی کسٹمز اینڈ سکیورٹی (سی بی پی) کے ایک دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکی حکام ملک میں داخلے کے خواہاں غیر ملکی مسافروں سے گزشتہ پانچ برسوں کے سوشل میڈیا ڈیٹا طلب کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ چینل نے یہ واضح کیا کہ سی بی پی درخواست دہندگان کے گزشتہ پانچ برسوں میں استعمال کیے گئے فون نمبرز، ای میل ایڈریس اور خاندان کے قریبی افراد کے بارے میں تفصیلی معلومات جمع کرے گا۔ اس میں رشتہ داروں کے نام، تاریخ پیدائش اور رہائش مقام شامل ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکی محکمۂ خارجہ کی پالیسی ویزا افسران کو یہ ہدایت دیتی ہے کہ وہ کئی نئے اسباب کی بنیاد پر درخواست دہندگان کو امریکہ میں داخلے سے انکار کر سکتے ہیں۔ اس میں ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ جانا، بوڑھے والدین کا ہونا اور 'خاص ضروریات' یا معذوری رکھنے والے زیر کفالت افراد کا ہونا شامل ہے۔ اس سے قبل سی بی پی نے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ امریکہ نے گزشتہ ایک برس کے دوران ملک میں آنے والے غیر ملکیوں کے فون اور الیکٹرانک آلات کی ریکارڈ تعداد میں تلاشی لی ہے۔

امریکی محکمۂ انصاف کی ویب سائٹ سے اپسٹین کیس کی 16 اہم فائلیں غائب

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اپسٹین کے ساتھ تعلقات ہونے کے شبہ پر کانگریس میں ڈیموکریٹک پارٹی اور کئی ریپبلکن ارکانِ پارلیمنٹ کی حمایت سے منظور شدہ قانون کے تحت کچھ مواد جاری

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی محکمۂ انصاف کی ویب سائٹ کے اس حصے سے کم از کم 16 فائلیں غائب ہوگئی ہیں جہاں بدنام زمانہ فنانسر جیفری اپسٹین کے کیس سے متعلق دستاویزات شائع کی گئی تھیں۔ امریکی محکمۂ انصاف نے ہفتہ کے روز کانگریس میں ڈیموکریٹک پارٹی اور کئی ریپبلکن ارکان پارلیمنٹ کی حمایت سے منظور شدہ ایک قانون کے تحت اپسٹین کیس کا کچھ مواد جاری کیا تھا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اپسٹین کے ساتھ تعلقات ہونے کا شبہ ظاہر کیا جاتا رہا ہے، تاہم ابھی تک کوئی ایسی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا گیا کہ امریکی رہنما بچوں کے جنسی استحصال میں ملوث تھے۔ ایک رپورٹ کے مطابق غائب ہونے والی فائلوں میں برہنہ خواتین کی تصاویر شامل تھیں۔ ساتھ ہی ایک ایسی تصویر بھی غائب ہے جس میں ایک ڈریسر اور درازوں پر رکھی تصاویر کا ایک سلسلہ دکھایا گیا تھا، جس میں اپسٹین، میلانیا ٹرمپ اور اپسٹین کی دیرینہ ساتھی گھسلین میکسویل کے ساتھ ٹرمپ کی ایک تصویر بھی شامل تھی۔

واضح رہے کہ اپسٹین پر 2019 میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں 'سیکس ٹریفکنگ' اور جرم کی سازش کرنے کا الزام لگایا گیا تھا، جس میں اسے 40 سال سے زائد قید کی سزا ہو سکتی تھی۔ استغاثہ کے مطابق 2002 اور 2005 کے درمیان اپسٹین نے درجنوں نابالغ لڑکیوں کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیے، جنہیں اس نے نیویارک اور فلوریڈا میں اپنی رہائش گاہوں پر بلایا تھا۔ وہ انہیں نقدی ادا کرتا تھا اور پھر کچھ متاثرہ لڑکیوں کو مزید لڑکیاں لانے کے لیے ملازم رکھتا تھا۔ کچھ متاثرہ لڑکیوں کی عمر محض 14 سال تھی۔ جولائی 2019 کے آغاز میں نیویارک شہر کی ایک مین ہٹن عدالت نے اپسٹین کی پیشی کے بعد اسے حراست میں رکھنے کا حکم دیا اور ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اسی سال جولائی کے آخر میں یہ اطلاع ملی کہ اپسٹین جیل کی ایک کوٹھری میں نیم غشی کی حالت میں پایا گیا تھا اور بعد میں اس کی موت ہوگئی تھی۔ تحقیقات میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اس نے خودکشی کی تھی۔ اپسٹین کیس میں عوام کی دلچسپی اس وقت دوبارہ بڑھ گئی جب ٹرمپ انتظامیہ وعدے کے مطابق فائلوں کو عوامی سطح پر لانے میں ناکام رہی۔ امریکی صدر پر تنقید اس وقت مزید تیز ہوگئی جب فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) اور محکمۂ انصاف نے کہا کہ اپسٹین نے بااثر شخصیات کو بلیک میل نہیں کیا تھا اور نہ ہی کوئی 'کلائنٹ لسٹ' رکھی تھی، جب کہ اٹارنی جنرل پام بونڈی نے اس کے برعکس دعویٰ کیا تھا۔

ایلون مسک سرخرو، عدالت نے تاریخ کا مہنگا ترین تنخواہ پیکج بحال کر دیا

سپریم کورٹ نے نچلی عدالت کے فیصلے کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دے دیا

نیویارک، (ایجنسیاں) امریکہ کی ریاست ڈیلاویئر کی سپریم کورٹ نے ٹیسلا کے سربراہ

ایلون مسک کے 2018 کے تنخواہی پیکج کو بحال کر دیا ہے، جس کی مالیت اب تقریباً 139 ارب ڈالر بتائی جا رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس فیصلے سے قبل ایک نچلی عدالت نے اس پیکج کو 'ناقابل تصور' قرار دے کر منسوخ کر دیا تھا، تاہم سپریم کورٹ نے اس فیصلے کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کالعدم کر دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ تنخواہی پیکج کی مکمل منسوخی ایلون مسک کے لیے ناانصافی تھی، کیونکہ وہ گزشتہ 6 سال کے دوران ٹیسلا کے لیے نمایاں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ عدالت کے مطابق اس فیصلے سے مسک کو ان کی محنت کا معاوضہ نہیں مل رہا تھا۔ یہ تنخواہی پیکج ٹیسلا کے شیئرز پر مبنی ہے، جس کے تحت ایلون مسک کمپنی کے اہداف پورے ہونے پر بڑے پیمانے پر اسٹاک آپشنز حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر مسک تمام آپشنز استعمال کرتے ہیں تو ٹیسلا میں ان کی حصص داری 12 فیصد سے بڑھ کر 18 فیصد سے زائد ہو سکتی ہے۔ فیصلے کے بعد ایلون مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ خود کو 'سرخرو' محسوس کر رہے ہیں۔ تاہم اس پیکج کو چیلنج کرنے والے وکلا نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ قانونی راستے اختیار کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس فیصلے سے ٹیسلا میں ایلون مسک کا کنٹرول مزید مضبوط ہو جائے گا، جو ان کے لیے مالی فائدے سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔

عدالتی فیصلے کے بعد مسک کی مجموعی مالیت 700 بلین ڈالر سے تجاوز

ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مسک سال 2021 سے دنیا کے امیر ترین شخص کی کرسی پر قابض ہیں۔ وہ تاریخ میں پہلے ایسے شخص ہیں جن کی مجموعی مالیت 700 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد ایلون مسک نے یہ بڑی جیت حاصل کی۔ ڈیلاویئر سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد جمعہ کو رات گئے مسک کی مجموعی مالیت تقریباً 749 بلین ڈالر ہو گئی۔ 2018 میں کمپنی کو نئی بلندیوں پر لے جانے کیلئے انہیں ٹیسلا نے 55 ارب ڈالر کا تنخواہ پیکج دیا تھا۔ اس وقت کمپنی کے بورڈ نے کئی بڑے اہداف مقرر کیے اور ان کے پورے ہو جانے کے بعد ہی مسک کو پیکیج کے تحت پیسہ ملنے کی بات کہی۔ اس ہفتے کے شروع میں ایرو اسپیس اسٹارٹ اپ 'اسپیس ایکس' کے آئی پی او لانے کی خبروں کے درمیان مسک کی مجموعی مالیت 600 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی تھی۔

کیلیفورنیا بجلی گھر میں آتشزدگی، ایک لاکھ 30 ہزار سے زائد افراد تاریکی میں

سان فرانسسکو، (یو این آئی) امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں ایک بجلی گھر میں آگ لگنے کے باعث ایک لاکھ 30 ہزار سے زیادہ افراد بجلی سے محروم ہو گئے ہیں۔ یہ انکشاف نگرانی سروس پاور آؤٹیج کے ڈیٹا سے ہوا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، رات 01:45 بجے تک کیلیفورنیا میں ایک لاکھ 30 ہزار سے زائد صارفین بجلی کے بغیر تھے، جن میں سے تقریباً ایک لاکھ 25 ہزار افراد سان فرانسسکو میں ہیں۔ سان فرانسسکو کے فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق، پی جی اینڈ ای کارپوریشن کے ایک سب اسٹیشن میں آگ لگ گئی ہے اور اسے بجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ سان فرانسسکو کے میئر ڈینیئل لوری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ بجلی بند ہونے کے باعث عوامی ٹرانسپورٹ اور ٹریفک لائٹس متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بجلی بحال ہونے تک گھروں میں ہی رہیں۔

جیفری اپسٹن کے ممتاز سیاست دانوں اور کاروباری شخصیات کو کم عمر لڑکیوں کی فراہمی کا انکشاف ہوا تھا

واشنگٹن، دنیا کو ہلا دینے والے امریکہ کے کم سن بچیوں کے سیکس ریکٹ 'جیفری اپسٹن جنسی اسکینڈل' کے بارے میں ہر گزرتے دن کے ساتھ ایک نیا انکشاف سامنے آ رہا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی عدالت کی حکم پر محکمۂ انصاف کی جانب سے جیفری اپسٹن اسکینڈل کیس سے متعلق فائلوں کی جزوی اشاعت جاری ہے۔ خیال رہے کہ اس کیس کی فائلز کو عام کرنے کے خلاف ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی سخت مزاحمت دکھائی تھی اور عدالتی فیصلے پر تنقید کی تھی۔ اس جنسی اسکینڈل میں جیفری اپسٹن کے امریکہ سمیت دنیا کے ممتاز سیاست دانوں، کاروباری شخصیات اور امراء کو کم عمر لڑکیوں کی فراہمی کا انکشاف ہوا تھا۔ اب تک جاری ہونے والی جنسی اسکینڈل فائلز میں صدر ٹرمپ، سابق صدر بل کلنٹن، اعلیٰ حکومتی حکام سمیت متعدد افراد کی جیری اپسٹن کے ساتھ تصاویر سامنے آئی ہیں۔ ایسی ہی ایک فائل میں نے کم از کم ایک متاثرہ خاندان کی دادرسی کی امید بھی پیدا ہوگئی ہے جس نے اسکینڈل کے خلاف برسوں پر محیط قانونی جدوجہد کی تھی۔ یہ ایف بی آئی کی 1996 کی ایک دستاویز ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ماریا فارمران اولین افراد میں شامل تھیں جنہوں نے 90 کی دہائی میں اپسٹن کے خلاف شکایت درج کروائی تھی۔ ایف بی آئی کی دستاویز کے مطابق خاتون نے بتایا کہ وہ ایک فنکارہ ہیں اور انھوں نے اپنی کم عمر بہنوں کی تصاویر اپنے آرٹ ورک کے لیے بنائی تھیں۔ خاتون نے الزام عائد کیا تھا جیفری اپسٹن نے یہ تصاویر اور اس کی نیگیٹو نہ صرف چوری کر لیے بلکہ انھیں فروخت کرنے کی کوشش بھی کی۔ خاتون نے اُس وقت بھی اپنی شکایت میں بتایا تھا کہ جیفری اپسٹن نے کم عمر لڑکیوں کی تصاویر لینے کی خواہش ظاہر کی اور انکار پر مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دیں۔

چینی کنسرٹ میں روبوٹس کا 'اوپن فائر' پر رقص دیکھ کر دنگ رہ گئے شائقین

مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس انسانی فنکاروں کی جگہ لینے کی بجائے فنکارانہ اظہار کو فروغ دینے کا پیغام

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین کے چینگدو میں وانگ لیہوم کے 'بیسٹ پلیس ٹور' کنسرٹ میں، جی 1 ہیومنائیڈ روبوٹس نے اسٹیج پر انسانی رقاصاؤں کے ساتھ مستقبل کے رقص کا حیران کن مظاہرہ کرکے شائقین کو انگشت بدنداں کر دیا۔ وہ عین مطابق اور تیز مکینیکل ٹائمنگ کے ساتھ لائیو میوزک اور لائٹنگ کے ساتھ رقص کر رہے تھے۔ خاص طور پر ان کے فرنٹ فلپ اور ویبسٹر فلپ نے شائقین کو حیرت میں ڈال دیا۔ روبوٹس نے کامیابی کے ساتھ اپنے مخصوص انداز سے حاضرین کے دل موہ لیے۔ بیگی پینٹ اور سائننگ شرٹ میں ملبوس یہ روبوٹس شاندار لگ رہے تھے۔ فیوچر زم کی رپورٹ کے مطابق اس کنسرٹ کا مقصد یہ دکھانا تھا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور روبوٹکس انسانی فنکاروں کی جگہ لینے کی بجائے فنکارانہ اظہار کو کیسے فروغ دے سکتے ہیں۔ سنگر کی ویب سائٹ کے مطابق جیسے ہی 'اوپن فائر' گانا چلنا شروع ہوتا ہے، ویسے ہی روبوٹ اسٹیج پر آ گئے اور ان کے ساتھ رقص کرنے لگے۔ روبوٹ وانگ لیہوم کی کوریوگرافی کے ساتھ بہترین تال میل میں حرکت کرنے لگے۔ کنسرٹ میں ہیومنائیڈ روبوٹس کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ ان کی حرکات بالکل بھی مشین جیسی نہیں لگ رہی تھیں۔ اس کے بجائے وہ موسیقی کی تھاپ کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ نظر آ رہے تھے۔ پرفارمنس کے اختتام پر تمام روبوٹس نے ایک ساتھ مل کر شاندار فلپ کا مظاہرہ بھی کیا۔ آفیشل ویب سائٹ کے مطابق یہ تمام ہیومنائیڈ روبوٹس ہانگزو کی روبوٹکس کمپنی 'یونیٹری روبوٹکس' کے ہیں۔ روبوٹس کی اس شاندار پرفارمنس کو دیکھ کر ایلون مسک بھی کافی حیران رہ گئے۔ انہوں نے اپنے اس وائرل ویڈیو کو اپنے 'ایکس' پر ری ٹویٹ کر کے ان روبوٹس کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے لکھا، ''متاثر کن''۔ چین کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھی روبوٹس کی اس پرفارمنس کے حوالے سے کافی بحث ہو رہی ہے۔ سوشل میڈیا صارفین روبوٹس کے ڈانس کی ویڈیوز شیئر کر رہے ہیں اور اس پر اپنے ردعمل کا بھی اظہار کر رہے ہیں۔

'روبوٹس کی حرکات بالکل بھی مشین جیسی نہیں لگ رہی تھیں'

سنگر کی ویب سائٹ کے مطابق جیسے ہی 'اوپن فائر' گانا چلنا شروع ہوتا ہے، ویسے ہی روبوٹ اسٹیج پر آ گئے اور ان کے ساتھ رقص کرنے لگے۔ روبوٹ وانگ لیہوم کی کوریوگرافی کے ساتھ بہترین تال میل میں حرکت کرنے لگے۔ کنسرٹ میں ہیومنائیڈ روبوٹس کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ ان کی حرکات بالکل بھی مشین جیسی نہیں لگ رہی تھیں۔ اس کے بجائے وہ موسیقی کی تھاپ کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ نظر آ رہے تھے۔

پانچ ماہ کی تنخواہ نہ ملنے پر پائلٹ کا انوکھا احتجاج، مسافر حیران

میکسیکو سٹی، (ایجنسیاں): کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک پائلٹ نے تنخواہ کی عدم ادائیگی پر طیارہ اڑانے سے انکار کر دیا اور خود کو کاک پٹ میں بند کر لیا، جس کے باعث ہوائی اڈے پر ہنگامہ برپا ہو گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب مسافر طیارے میں سوار ہو چکے تھے اور پرواز اڑان کے لیے مکمل طور پر تیار تھی۔ اسی دوران پائلٹ نے اچانک طیارہ اڑانے سے انکار کر دیا۔ پائلٹ نے مسافروں کو بتایا کہ اسے گزشتہ پانچ ماہ سے تنخواہ اور سفری الاؤنس ادا نہیں کیا گیا اور وہ تین بچوں کا باپ ہے۔ اس نے کہا کہ اب اس کے لیے مزید انتظار ممکن نہیں رہا اور جب تک واجبات ادا نہیں کیے جاتے، طیارہ پرواز نہیں کرے گا۔ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر ائیرپورٹ انتظامیہ نے سیکیورٹی اقدامات کرتے ہوئے مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار لیا۔ بعد ازاں حکام نے پائلٹ کو حراست میں لے لیا جبکہ پرواز منسوخ کر دی گئی۔ واقعے نے میکسیکو کی سول ایوی ایشن میں انتظامی مسائل اور عملے کے مالی تحفظ پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

TAMIR e-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

'یہ طاقت، پیسے اور بدعنوانی کی جیت ہے'

مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن انتخابات میں مہایوتی کے غلبے پر شیوسینا یو بی ٹی اور کانگریس کا ردعمل

ممبئی: میونسپل کونسل اور ٹاؤن کونسل کے انتخابات میں مہایوتی کی شاندار جیت کے بعد اپوزیشن کانگریس اور شیوسینا (یو بی ٹی) نے آج اتوار یعنی 21 دسمبر کو ردعمل کا اظہار کیا، عیاں رہے کہ 286 میونسپل کونسلز اور ٹاؤن کونسلز میں چیئرپرسن اور ممبران کے عہدوں کے لیے ووٹوں کی گنتی کا عمل تا حال جاری ہے۔

شیوسینا یو بی ٹی کے سینئر لیڈر امبا داس دانوے نے مہایوتی کی جیت پر تنقید کرتے ہوئے اسے 'طاقت، پیسے اور بدعنوانی کی جیت' قرار دیا۔ دانوے نے کہا کہ ان تینوں پارٹیوں (مہایوتی) نے جس طرح ووٹروں کو راغب کرنے اور پیسے بٹورنے کی کوشش کی، وہ میڈیا میں بھی سامنے آچکا ہے۔ یہ جیت اسی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی کے ایم پی سنجے راوت نے مہایوتی کی جیت کا ذمہ دار ای وی ایم کے ساتھ 'چھیڑ چھاڑ' کو قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پیسے کی 'بارش' برداشت نہیں کر سکتی۔

دوسری طرف ریاستی کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکل نے بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو حکمراں جماعت کی مدد کرنے پر مبارکباد دی۔ الیکشن کمیشن کو حکمراں جماعت کی مدد پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ الیکشن کمیشن نے خود اس پورے عمل میں حکمراں جماعت کو سب سے زیادہ کریڈٹ دیا ہے۔

جیسا کہ بی جے پی کی زیر قیادت مہایوتی اتحاد پورے مہاراشٹر میں میونسپل کونسل اور ٹاؤن کونسل کے انتخابات میں بھاری کامیابی حاصل کرلی ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ریاست میں واحد سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ خبر لکھے جانے تک 129 میونسپل کونسل سیٹیں جیت لی ہیں۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ایکس پر کہا کہ اب تک 129 بی جے پی امیدوار سٹی کونسل کے صدر منتخب ہوئے ہیں، جو کہ 2017 کے انتخابات سے کہیں زیادہ ہے، جب بی جے پی نے 95 سیٹیں جیتی تھیں۔

شہری انتخابات، جو 2 اور 20 دسمبر کو دو مرحلوں میں منعقد ہوئے تھے، کو بڑے انتخابات سے پہلے ایک سیاسی لٹمس ٹیسٹ کے طور پر دیکھا جا رہا تھا، جس کے نتائج مقامی سطح پر حکمراں مہایوتی اور اپوزیشن ایم وی اے کی طاقت کا ابتدائی اشارہ فراہم کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ قبل ازیں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی کہا تھا کہ ان نتائج کو اس بات کے واضح اشارے کے طور پر لیا جانا چاہئے کہ 15 جنوری کو ہونے والے میونسپل انتخابات میں آگے کیا ہے۔

عیاں رہے کہ مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات میں بی جے پی سب سے بڑی جماعت بن کر سامنے آئی ہے۔ اور دستیاب نتائج کے مطابق بی جے پی نے ریاست بھر میں 288 میں سے 129 میونسپل کونسلوں اور میونسپل اداروں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بی جے پی کے ساتھ ساتھ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا نے بھی مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور 59 بلدیاتی اداروں میں کامیابی درج کرائی ہے۔ اسی طرح اجیت پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے 33 میونسپل صدر کے عہدے حاصل کیے ہیں۔ اس طرح مہایوتی اتحاد نے مجموعی طور پر 288 میں سے 200 سے زائد بلدیاتی اداروں میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔

مہاراشٹر بلدیاتی انتخابات

منتخب ہونے والے بلدیاتی صدور کی فہرست جاری

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر میں میونسپل کونسلوں اور نگر پنچایتوں کے انتخابات کے بعد ریاست بھر میں منتخب ہونے والے بلدیاتی صدور کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ مختلف اضلاع اور قصبوں میں قومی، ریاستی، علاقائی اور مقامی جماعتوں کے امیدواروں نے صدور کے عہدے حاصل کیے ہیں، جس سے بلدیاتی سطح پر متنوع سیاسی منظرنامہ سامنے آیا ہے۔

چندگڑھ نگر پنچایت میں سٹیل کاونے کر، اناگر نگر پنچایت میں پراجکتا پاٹل، جامنیر میونسپل کونسل میں سادھنا مہاجن، دونڈائچہ میونسپل کونسل میں نین کمار راول، میدھا نگر پنچایت میں روپالی وارگاڑے اور کرمالہ میونسپل کونسل میں کرمالہ سٹی ڈیولپمنٹ فرنٹ کی موہنی سنجے ساونت صدر منتخب ہوئیں۔ ماکاپور نگر پنچایت میں جنسوراجیہ شکتی پارٹی کی رشمی کوتھاولے اور ہاتکنانگلے نگر پنچایت میں شیوسینا (شندے دھڑا) کے اجیت سنگھ پاٹل کامیاب رہے۔

اوسا میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کی این سی پی کے پروین نواب الدین شیخ، آتپاڈی نگر پنچایت میں یوٹی جادھو، اُران میونسپل کونسل میں شرد پوار دھڑے کی این سی پی کی بھاونا گھانیکر اور پنہالا میونسپل کونسل میں جنسوراجیہ شکتی پارٹی کی جئے شری پوار صدر منتخب ہوئیں۔ تالے گاؤں میونسپل کونسل میں سنتوش دابھاڑے اور مکھیڈ میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کے بالاجی کھتگاؤں کر کامیاب رہے۔

علی باغ میونسپل کونسل میں شیتکاری کامگار پکش کی اکشیا نائک، مھسواڈ میونسپل کونسل میں پوجا ویرکر، فلمبری نگر پنچایت میں شیوسینا (ادھو ٹھاکرے دھڑا) کے راجندر ٹھومبرے اور گنگاپور نگر پنچایت میں اجیت پوار دھڑے کی این سی پی کے سنجے جادھو صدر منتخب ہوئے۔ امباجوگئی میونسپل کونسل میں نند کشور منڈادا اور کلم نوری میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کی اشلیشہ چودھری کامیاب رہیں۔ وائی میونسپل کونسل میں انل ساونت، جنتور میونسپل کونسل میں پرتاپ دیشمکھ، پالگھر میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کے اُتم گھارت اور تاسگاؤں میونسپل کونسل میں سوابھیمانی وکاس اگھاڑی کی وجیا پاٹل منتخب ہوئیں۔ جیجوری میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کی این سی پی کے جئے دیپ بار بھائی، اُرون اسلام پور (ایشور پور) میونسپل کونسل میں شرد پوار دھڑے کے آنند راؤ مالگنڈے اور اندا پور میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کے بھارت شاہ کامیاب رہے۔ مائندرگی میونسپل کونسل میں انجلی بجارمٹھ، مالون میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کی ممتا وردھکر، پنچ گنی میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کی حمایت یافتہ دلیپ باگاڑے، ساونتواڑی میونسپل کونسل میں شردھا راجے بھوسلے اور کانکولی میونسپل کونسل میں سٹی ڈیولپمنٹ فرنٹ کے سندیش پارکر صدر منتخب ہوئے۔

گیورائی میونسپل کونسل میں گیتا پوار، بھور میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کے رام چندر آویرے، گنگا کھیڈ میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کی این سی پی کی اُرملا کیندر، دیولالی پراوارا میونسپل کونسل میں ستیہ جیت کدم اور اککلکوٹ میونسپل کونسل میں میلان کلیان شیٹی کامیاب رہے۔ روہا میونسپل کونسل میں اجیت پوار دھڑے کی این سی پی کی ونشری سمیر شیڈگے، دھامن گاؤں میونسپل کونسل میں ڈاکٹر ارچنا روتھے اور وِیٹا میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کی کاجل سنجے مہترے منتخب ہوئیں۔

وڈگاؤں ماول نگر پنچایت میں اجیت پوار دھڑے کی این سی پی کی ابولی دھورے، چپن میونسپل کونسل میں پریتم پاٹل، سسواڈ میونسپل کونسل میں آنندی جگتاپ، منگل ویڑھا میونسپل کونسل میں سنندا اباہن راؤ آوتاڑے اور تلجاپور میونسپل کونسل میں پنچو گنگانے صدر منتخب ہوئے۔ چپلون میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کے اُمیش سکپال، کھیڈ میونسپل کونسل میں شیوسینا کی مادھوی بٹالا اور راجاپور میونسپل کونسل میں کانگریس کی حسنا بانو خلیپے کامیاب رہیں۔

دھرم آباد نگر پنچایت میں مراٹھواڑہ جنہت پارٹی کی سنگیتا بولاموار، بیلولی نگر پنچایت میں اسی جماعت کے سنتوش کلگرنی، کنڈل واڑی نگر پنچایت میں کوکلواڑ، دہانو میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کے راجندر ماچھی اور وانجا پور میونسپل کونسل میں دنیش پردیشی منتخب ہوئے۔ پیٹھن میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کی ودیا کواسکر، سلوڑ میونسپل کونسل میں سمیع ستار، کنڑ نگر پنچایت میں کانگریس کی شیخ فرین بیگم اور ماتھران میونسپل کونسل میں شیوسینا (شندے دھڑا) کے چندرکانت چودھری کامیاب رہے۔

ایم این ایس کے ساتھ اتحاد کی بات چیت آخری مرحلے میں ہے: راوت

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے رہنما سنجے راوت نے اتوار کے روز کہا کہ راج ٹھاکرے کی قیادت والی ایم این ایس کے ساتھ اتحاد کی بات چیت آخری مرحلے میں پہنچ گئی ہے اور دو سے تین دن میں باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ بلدیاتی انتخابات میں ووٹوں کی گنتی کے درمیان نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے راوت نے یہ بھی کہا کہ مہا وکاس اگھاڑی میں شیوسینا کی اتحادی کانگریس کو مہاراشٹر نو نرمان سینا کے بارے میں 'اعتراض' ہیں۔ انہوں نے میونسپل انتخابات کے لیے ایم این ایس کے ساتھ اتحاد کے بارے میں کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ (اتوار کی بات چیت) آخری ملاقات تھی۔ دو تین دنوں میں باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ عیاں رہے کہ ممبئی سمیت 29 میونسپل کارپوریشنوں کے لیے انتخابات 15 جنوری کو ہوں گے جبکہ ووٹوں کی گنتی اگلے دن ہوگی۔ راوت نے کہا کہ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) انتخابات کے لیے کانگریس کو ساتھ لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ راوت نے کہا کہ کانگریس نے راج ٹھاکرے کی قیادت والی مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) پر اپنا اعتراض ظاہر کیا ہے۔ ہم نے کانگریس کو یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ بی جے پی کو ہرانے کے لیے ایک ساتھ آنا ضروری ہے۔ تاہم، انہیں منانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبئی میں اتحاد نہ ہونے کے باوجود، ہمارے درمیان (کانگریس کے ساتھ) کوئی دراڑ نہیں ہے۔

نوی ممبئی میں شادی کا جھانسہ دیکر خاتون کی عصمت دری

خود کو طلاق یافتہ بتا کر عورت سے دوستی کرنے پھر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کا الزام، مقدمہ درج

نوی ممبئی: ایک 38 سالہ شخص نے مبینہ طور پر ازدواجی ویب سائٹ پر ایک عورت سے دوستی کی، جھوٹا دعویٰ کیا کہ وہ طلاق یافتہ ہے، اور پھر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ پولیس نے ملزم کے خلاف زیادتی، دھوکہ دہی اور مالی فراڈ کا مقدمہ درج کر کے اس کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

ملزم کی شناخت پنویل کے رہنے والے روہن چنتامن شندے (38) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق شندے نے علی باغ کی رہائشی متاثرہ لڑکی سے شادی کی ویب سائٹ کے ذریعے رابطہ کیا اور یہ دعویٰ کر کے اس کا اعتماد حاصل کیا کہ وہ اپنی پہلی بیوی سے الگ ہو چکا ہے۔ شادی کے وعدے پر، اس نے اورین مال، پنویل میں گیتانجلی لاج اور علی باغ میں متاثرہ کے گھر سمیت مختلف مقامات پر گزشتہ چار مہینوں میں متعدد بار خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر جنسی زیادتی کی۔

پولیس نے انکشاف کیا ہے کہ ملزم نے خاتون کو مالی اور جذباتی طور پر بھی دھوکہ دیا۔ پولیس نے بتایا کہ شندے نے مبینہ طور پر متاثرہ کے موبائل فون پر قرض کی درخواستیں ڈاؤن لوڈ کیں اور اس کی رضامندی کے بغیر اس کے نام پر قرض لیا۔ اس پر یہ بھی الزام ہے کہ جب وہ ایک سینما ہال میں اس کے ساتھ فلم دیکھ رہی تھی تو اس کی سونے کی چین کو ہٹانے اور چوری کرنے اور عوام میں غیر مہذب سلوک کرنے کا بھی الزام ہے۔ عورت کو احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے جب اسے معلوم ہوا کہ ملزم نے اپنی بیوی کو طلاق نہیں دی تھی، جیسا کہ اس نے دعویٰ کیا تھا۔ اس کے بعد وہ کھنڈیشور پولیس اسٹیشن گئی اور شکایت درج کرائی۔ اس کے بیان کی بنیاد پر پولیس نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 69، 71 اور 316 کے تحت مقدمہ درج کیا۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ ہم نے الزامات کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا ہے، اور ملزم کو تلاش کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پنویل سٹی پولیس افسران کی نگرانی میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

نئی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ 25 دسمبر سے ہوگا شروع

تمام طرح کے ٹرائلز مکمل ہونے کا دعویٰ، ہوائی اڈہ تجارتی پروازوں کے لیے تیار

ممبئی: نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این ایم آئی اے) 25 دسمبر کو تجارتی پروازیں دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایئرپورٹ اتھارٹی نے ہفتے کے روز بتایا کہ آپریشنل ریڈی نیس اینڈ ایئرپورٹ ٹرانسفر پروگرام گزشتہ ایک سال کے دوران کئی بار مکمل ہو چکا ہے۔ لائیو ٹرائلز ہفتے میں تقریباً دو بار کیے جاتے تھے۔ ان آزمائشوں میں مسافروں کی تعداد مختلف تھی۔ کچھ میں تقریباً 50 افراد شامل تھے، جبکہ چوٹی کے موسم کے حالات میں 1000 سے زیادہ آزمائشی مسافر شامل تھے۔ او آر اے ٹی ایک منظم عمل ہے جس کے ذریعے ہوائی اڈے کی عمارت، ٹیکنالوجی، عملہ، اور کام کرنے کے طریقوں کو حقیقی دنیا کے حالات میں جانچا جاتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہوائی اڈہ مکمل طور پر آپریشنل طور پر تیار ہے۔

او آر اے ٹی کا سب سے اہم جز و لائیو آپریشنل ٹرائل ہے، جسے ہوائی اڈے کی 'فل ڈریس ریہرسل' بھی کہا جاتا ہے۔ ان آزمائشوں میں ملازمین اور رضاکاروں نے مسافروں کا کردار ادا کیا۔ چیک ان کاؤنٹرز، سیکورٹی چیک، بورڈنگ گیٹس، سامان ہینڈلنگ سسٹم اور ہنگامی تیاریوں کا فرضی بورڈنگ پاسز اور سامان کے ساتھ تجربہ کیا گیا۔ ان فرضی مشقوں میں جان بوجھ کر روزمرہ کے مسائل جیسے کہ گمشدہ دستاویزات، مسافروں کو مدد کی ضرورت، بڑے بیگز، پرواز میں تاخیر، اور سیکورٹی کی بھیڑ کو بھی نقل کیا گیا۔ اس نے ٹیموں کو کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے اور آپریشنز کو بہتر بنانے میں مدد کی۔

ایئرپورٹ اتھارٹی کے مطابق ٹرائلز کے دوران پیش آنے والے تمام مسائل کو دستاویزی شکل دی گئی۔ ایک موقع پر 1300 سے زیادہ مسائل کی اطلاع دی گئی، جو بعد میں حل کر دی گئیں۔ جب این ایم آئی اے 25 دسمبر کو کھلے گا، ٹرمنل، رن وے، اور تمام ضروری نظام مکمل طور پر کام کر جائیں گے۔ تمام ایجنسیوں کے عملے کو تربیت دی جائے گی، اور مسافر بغیر کسی پریشانی کے سفر کے تجربے سے لطف اندوز ہوں گے۔

شیوسینا کی کمان اور تیر چھوٹے شہروں تک پہنچ گئے ہیں

59 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرنے پر ایکناتھ شندے کا ردعمل

ممبئی: سب کی توجہ میونسپل کونسل۔ نگر پنچایت انتخابات کے نتائج پر تھی، جو کہ کارکنوں کے انتخابات ہیں، ان انتخابات کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے۔ ریاست میں کئی مقامات پر مختلف نتائج دیکھے جا رہے ہیں۔ کچھ جگہوں پر غیر متوقع نتائج بھی ہیں۔ جب کہ بعض مقامات پر جماعتوں نے اپنا گڑھ برقرار رکھا ہے۔ لیکن مجموعی تصویر کو دیکھیں تو اس الیکشن میں بی جے پی کے عظیم اتحاد کی جیت کی تصویر اب سامنے آئی ہے۔ 288 سیٹوں میں سے بی جے پی 120 جگہوں پر کامیاب ہوئی ہے۔ اس کے بعد ایکناتھ شندے کی شیوسینا ہے۔ شیوسینا نے 59 سیٹیں جیتی ہیں۔ جہاں ان نتائج کی پوری تصویر واضح ہو رہی ہے، اب نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا پہلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کی طرح اس الیکشن میں بھی مہایوتی نے زبردست کامیابی حاصل کی ہے۔ ان نتائج نے اشارہ دیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات میں بھی مہایوتی اسی طرح کی کامیابی حاصل کرے گی۔ ان نتائج میں، بھارتیہ جنتا پارٹی نے ایک صدی اور شیوسینا نے نصف سنچری عبور کر لی ہے۔ شیوسینا کا اسٹرائیک ریٹ بھی اچھا ہے۔ کم سیٹوں پر مقابلہ کرنے کے باوجود، اس نے کہا کہ زیادہ سیٹیں جیتنے کے باوجود، اس نے شیو پولس کے لیے زیادہ سیٹیں جیتی ہیں۔ مزید بات کرتے ہوئے شندے نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی کی کل سیٹوں کو دیکھ کر شیوسینا کے پاس زیادہ سیٹیں ہیں، کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ شیوسینا صرف تھانے تک محدود ہے، لیکن اب ان نتائج سے صاف ہو گیا ہے کہ شیوسینا چاند سے سمندر تک پہنچ گئی ہے۔ میں اپنی پیاری بہنوں اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، شیوسینا کی کمان اور تیر چھوٹے شہروں تک پہنچ گئے ہیں۔ ہمارے تمام کارکنان بی جے پی کی کامیابی پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو بھی مبارکباد دیتا ہوں۔

پانی کے ٹینک میں گری لومڑی، ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد باہر نکالا گیا

تھانے: تھانے کے شِل علاقے میں اتوار کو ایک جنگلی لومڑی کو پانی کے کھلے ٹینک میں گرنے کے بعد بچا لیا گیا۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے سربراہ یاسین تڈوی نے کہا کہ ریسکیو آپریشن، جو دوپہر کو شروع ہوا، فائر بریگیڈ اور جنگلی حیات کے عملے کے درمیان ایک مربوط کوشش تھی جس میں ایک گھنٹہ لگا۔ تڈوی نے کہا کہ لومڑی کلیان۔شِل فاٹا روڈ پر مکتائی ریذیڈنسی کے قریب ایک ٹینک میں گر گئی۔ ٹینک کی محدود جگہ کی وجہ سے بچاؤ میں مشکل پیش آئی۔ تاہم فائر بریگیڈ اور جنگلات کے اہلکاروں کی مشترکہ کوششوں سے لومڑی کو تقریباً ایک گھنٹے کی محتاط کوشش کے بعد بحفاظت بچا لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو کے بعد جانور کے زخموں کا معائنہ کیا گیا اور اسے چھوڑنے سے قبل مزید مشاہدے کے لیے محکمہ جنگلات لے جایا گیا۔

امبرناتھ میں شیوسینا کو جھٹکا، بی جے پی کی شاندار فتح

تیجاشری کرنجولے پاٹل نے 6000 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی

کلیم شیخ

امبرناتھ: بی جے پی امیدوار تیجاشری کرنجولے پاٹل نے امبرناتھ میونسپل کونسل کے عام انتخابات میں تقریباً 6000 ووٹوں کے بھاری فرق سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس جیت نے شیوسینا کو ایک بڑا سیاسی دھچکا پہنچایا ہے، جو پچھلے 25 سالوں سے امبرناتھ میں برسراقتدار ہے۔ اس نتیجے کو شہر کی سیاست میں اقتدار کی ایک اہم تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

اس انتخاب کا ایک قابل ذکر پہلو یہ تھا کہ تیجاشری کرنجولے کے سسر نے 2005 میں شیوسینا کی جانب سے پہلا براہ راست میئر کا انتخاب جیتا تھا۔ ٹھیک 20 سال بعد اسی خاندان کی بہو تیجاشری کرنجولے پاٹل نے بی جے پی کی جانب سے الیکشن جیتا ہے اور میئر بنی ہیں جو کہ امبرناتھ کی سیاست میں ایک اہم موڑ ہے۔

ووٹوں کی گنتی شروع میں سخت دکھائی دے رہی تھی، لیکن ہر دور کے ساتھ تیجاشری کرنجولے پاٹل کی برتری مضبوط ہوتی گئی۔ بالآخر، انہوں نے 6000 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی بی جے پی کارکنوں میں جوش و خروش کی لہر دوڑ گئی اور پورے شہر میں جشن منایا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ شیوسینا کا امبرناتھ میونسپل کونسل پر دو دہائیوں سے زیادہ کا غلبہ ہے۔ بی جے پی نے 25 سال بعد یہاں اقتدار بدل کر تاریخ رقم کی ہے۔ اس فتح کو نہ صرف مقامی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے بلکہ ایک ایسے اشارے کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے جو مستقبل کی سیاسی حرکیات کو متاثر کرے گا۔ اپنی جیت کے بعد، تیجاشری کرنجولے پاٹل نے امبرناتھ کے لوگوں سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وہ شہر کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک شفاف اور جامع انتظامیہ چلانے کے لیے پرعزم ہیں۔ امبرناتھ کی سیاست میں یہ دن فیصلہ کن ثابت ہوا ہے اور بی جے پی کی جیت نے پوری ریاست کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی ہے۔

بی جے پی ایم ایل اے پراگ شاہ نے آٹو رکشہ ڈرائیور کو مارا تھپڑ

سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل، کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں نے کی تنقید

ممبئی: گھاٹ کوپر ایسٹ سے بی جے پی ایم ایل اے پراگ شاہ کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں پراگ شاہ ایک آٹو رکشہ ڈرائیور کو طمانچہ مارتے ہوئے نظر آ رہے ہیں جب ان کے حامیوں نے گھیر لیا تھا۔ اس ویڈیو کے وائرل ہوتے ہی اپوزیشن پارٹیوں نے بی جے پی پر اپنے حملے تیز کر دیے۔ کانگریس لیڈروں کا کہنا ہے کہ عوامی نمائندے سے اس طرح کے رویے کی توقع نہیں کی جاتی ہے، خاص طور پر جب سامنے والا شخص ایک غریب آٹو رکشہ ڈرائیور ہو۔ کانگریس کا الزام ہے کہ اقتدار میں ہونے کی وجہ سے بی جے پی لیڈران قانون کا خوف کھو چکے ہیں اور کھلے عام سڑکوں پر تشدد میں ملوث ہیں۔

کانگریس ممبئی کی صدر اور ایم پی ورشا گائیکواڑ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ویڈیو شیئر کر کے سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا کہ بی جے پی ایم ایل اے اتنا مغرور ہو گیا ہے کہ وہ غریب رکشہ ڈرائیوروں کو بھی نہیں بخشتا۔ ان کے مطابق ایم ایل اے نے گھاٹ کوپر میں ایک آٹو رکشہ ڈرائیور کو مبینہ طور پر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر زد و کوب کیا، جو پوری طرح قابل مذمت ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ چونکہ بی جے پی کے پاس ریاستی وزارت داخلہ ہے اس لئے پارٹی کے ایم ایل اے خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہیں۔

بی جے پی کے ترجمان نے میڈیا کو مشورہ دیا کہ وہ جواب کے لیے بعد میں ایم ایل اے سے رابطہ کریں۔ پارٹی کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم، پراگ شاہ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اس واقعے پر ایک مختلف نقطہ نظر پیش کیا۔ انہوں نے لکھا کہ گھاٹ کوپر ایسٹ میں مقامی باشندے غیر قانونی ہاکروں اور بڑھتی ہوئی ٹریفک کی بھیڑ سے بے حد پریشان ہیں۔ تلک روڈ کے علاقے میں صورتحال خاصی تشویشناک ہو گئی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بارہا شکایات کے باوجود انتظامیہ کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کر رہی ہے۔

شاہ کے مطابق احتجاج میں انہوں نے اور مقامی باشندوں نے ولبھ باغ لین اور تلک روڈ پر غیر قانونی ہاکروں اور ٹریفک افراتفری کے خلاف ایک زبردست عوامی تحریک شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ اس تحریک کا مقصد انتظامیہ کی توجہ اس مسئلے کی طرف مبذول کرانا اور علاقے میں بہتری کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ تاہم انہوں نے وائرل ویڈیو میں نظر آنے والے حملے کی براہ راست وضاحت نہیں کی ہے۔

الیکشن میں جیت اور ہار نہیں، عوام کا اعتماد اصل کامیابی ہے

ازقلم: خان اسماء رئیس خان

معلمہ: اندرا گاندھی میموریل اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج بیڑ

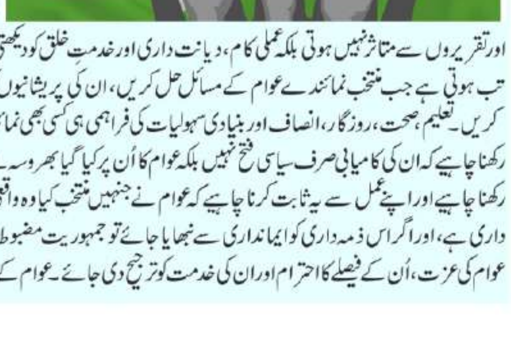

جمہوریت میں الیکشن صرف جیتنے اور ہارنے کا نام نہیں بلکہ یہ عوام کے اعتماد اور اُن کے فیصلے کی ایک بڑی آزمائش ہوتی ہے۔ اصل اہمیت اس بات کی نہیں کہ کون کامیاب ہوا اور کون ناکام، بلکہ اس حقیقت کی ہوتی ہے کہ عوام نے کسے اپنے لیے بہتر سمجھا اور کسے اپنے مستقبل کی ذمہ داری سونپی۔ ووٹر اپنے مسائل، اپنی امیدوں اور اپنے خوابوں کو سامنے رکھ کر نمائندہ منتخب کرتا ہے، اسی لیے کامیاب ہونے والوں پر ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آج کے دور میں عوام صرف وعدوں اور تقریروں سے متاثر نہیں ہوتی بلکہ عملی کام، دیانت داری اور خدمتِ خلق کو دیکھتی ہے۔ کامیابی حاصل کرنا آخری منزل نہیں، بلکہ اصل کامیابی تب ہوتی ہے جب منتخب نمائندے عوام کے مسائل حل کریں، ان کی پریشانیوں کو سمجھیں اور ان کی زندگی بہتر بنانے کے لیے حقیقی اقدامات کریں۔ تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہی کسی بھی نمائندے کی اصل کارکردگی ہوتی ہے۔ کامیاب امیدواروں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کی کامیابی صرف سیاسی فتح نہیں بلکہ عوام کا اُن پر کیا گیا بھروسہ ہے۔ انہیں عاجزی اختیار کرنی چاہیے، ہر طبقے کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے اور اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا چاہیے کہ عوام نے جنہیں منتخب کیا وہ واقعی ان کے صحیح خیر خواہ ہیں۔ اقتدار دراصل طاقت نہیں بلکہ ذمہ داری ہے، اور اگر اس ذمہ داری کو ایمانداری سے نبھایا جائے تو جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ الیکشن کے نتائج سے زیادہ عوام کی عزت، اُن کے فیصلے کا احترام اور ان کی خدمت کو ترجیح دی جائے۔ عوام کے اعتماد کی حفاظت ہی جمہوریت کی اصل طاقت ہے۔

30 روزہ بلاک کے سبب 80 لوکل ٹرینیں منسوخ

ویسٹرن ریلوے کے فیصلے سے مسافروں کو دقتوں کا سامنا

ممبئی: ویسٹرن ریلوے نے 30 دن کے بلاک کا اعلان کیا ہے، جو 20 دسمبر سے 18 جنوری تک رہے گا۔ کون سی ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی، اس کی اطلاع کل دی گئی۔ تاہم آج 21 دسمبر سے 80 لوکل ٹرینیں منسوخ ہونے کی وجہ سے مسافروں کے لیے بڑی تاخیر کا امکان ہے۔

ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک نے کہا کہ اس کام میں کاندیولی اور بوریولی کے درمیان ٹریک کو شفٹ کرنا اور کئی کراس اوور لگانا اور ہٹانا شامل ہے۔ اس کے ساتھ انجینئرنگ، سگنلنگ اور اوور ہیڈ آلات کا بڑا کام کیا جائے گا۔ اس سے ریل ٹریفک متاثر ہوگی اور کچھ مضافاتی، مسافر اور میل/ایکسپریس ٹرینیں بھی متاثر ہوں گی۔

20/21 دسمبر سے 25/26 دسمبر تک نائٹ بلاک کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ بلاک روزانہ 11 بجے سے صبح 4.30 بجے تک رہے گا۔ پانچویں لائن کے بند ہونے کی وجہ سے کچھ مضافاتی لوکل سروسز منسوخ ہو جائیں گی۔

اس بلاک کے دوران پانچویں لائن کو مسافر ٹرینوں کے لیے مکمل طور پر بند کر دیا جائے گا۔ پانچویں لائن پر تمام میل، ایکسپریس اور مضافاتی لوکل ٹرینیں اندھیری/گورےگاؤں اور بوریولی کی تیز رفتار لائن پر چلیں گی۔ جس کی وجہ سے کئی لوکل ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی اور کچھ لوکل ٹرینیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ادھر ریلوے انتظامیہ نے یہ بھی بتایا ہے کہ مسافروں میں تاخیر سے بچنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے کیونکہ نئے سال کے موقع پر 31 دسمبر کو مسافروں کا رش بڑھ جائے گا۔ لیکن مناسب اقدامات کیا ہیں ابھی کچھ واضح نہیں ہے۔

صحبت میں ناکامی قانون کے تحت طلاق کی بنیاد ہے

بامبے ہائی کورٹ نے شوہر اور بیوی کے درمیان طلاق کے معاملے میں سنایا فیصلہ

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے واضح کیا ہے کہ ازدواجی حقوق کی بحالی کے باوجود ایک سال سے زیادہ عرصے تک صحبت میں ناکامی شوہر اور بیوی کے لیے اپنی شادی کو تحلیل کرنے کی بنیاد ہو سکتی ہے۔ عدالت نے ایک خاتون کی درخواست خارج کرتے ہوئے فیملی کورٹ کا حکم برقرار رکھا۔ کیس میں جوڑے کی شادی 16 دسمبر 2011 کو ہوئی تھی۔ شوہر نے پہلی بار 2014 میں طلاق کی درخواست دائر کی تھی جسے 2017 میں خارج کر دیا گیا تھا۔

2017 میں باندرہ فیملی کورٹ نے خاتون کے ازدواجی حقوق کو بحال کیا اور جوڑے کو دو ماہ کے اندر دوبارہ صحبت شروع کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ ظلم کی بنیاد پر طلاق کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، شوہر کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی بیوی کو ماہانہ 20 ہزار روپے ادا کرے، جسے شوہر نے قبول کر لیا۔ اس کے باوجود، جوڑے نے ساتھ نہیں رکھا، 2019 میں، شوہر نے دوبارہ طلاق کی درخواست دائر کی۔ خاتون نے فیملی کورٹ میں اس کی مخالفت کی، لیکن عدالت نے نومبر 2023 میں اس کی درخواست خارج کر دی، جسے اس نے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔

خاتون نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ اس کے شوہر نے پہلے بھی ظلم کی بنیاد پر طلاق کی درخواست دائر کی تھی جسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ اس لیے وہ انہی بنیادوں پر دوبارہ طلاق نہیں لے سکتا۔ شوہر نے پہلی طلاق کی درخواست کو چیلنج نہیں کیا جسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ اس لیے فیملی کورٹ کا شوہر کی درخواست سننے کا فیصلہ غلط ہے۔ جسٹس منجو شا دیش پانڈے نے ہندو میرج ایکٹ 1955 کی دفعات پر غور کرنے کے بعد خاتون کی عرضی کو خارج کر دیا۔

جسٹس دیش پانڈے نے کہا کہ ہندو میرج ایکٹ کی دفعات کے مطابق اگر ازدواجی حقوق کی بحالی کے حکم کے بعد ایک سال یا اس سے زیادہ عرصے تک میاں بیوی کے درمیان صحبت دوبارہ شروع نہیں ہوتی ہے، تو کوئی بھی فریق طلاق کی درخواست دے سکتا ہے۔ موجودہ کیس میں دو سال بعد 2019 میں طلاق کی دوسری درخواست دائر کی گئی۔ صحبت میں ناکامی قانون کے تحت طلاق کی بنیاد ہے، اس لیے فیملی کورٹ کا حکم قانونی طور پر درست ہے۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ شوہر نے پہلی بار ساتھ رہنے میں ناکامی کا حوالہ نہیں دیا، کیونکہ اس وقت یہ زمین دستیاب نہیں تھی۔ اب شوہر کے پاس عورت کی طرف سے اپنی ماں کے ساتھ بدسلوکی کا ایک نیا میدان ہے۔